www.novelsclubb.com
اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی
تحریر :جویریہ بنت زبیر
ناولز کلب
حیانور
Creation
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی

www.novelsclubb.com

از قلم

جویریہ بنتِ زبیر

پیش لفظ

سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی ذات کا شکریہ ادا کروں گی جس نے ہم سب کو قلم سے علم سکھایا۔ میرے قلم کو طاقت دی اور میرے ذہن کو وسعت دی اور مجھے اس قابل بنایا کہ میں اپنے خیال آپ تک پہنچا سکوں۔

میرا یہ سب سے پہلا ناول محسن انسانیت حضرت محمد صلی علیہ وآلہ وسلم کے نام جن کے ذریعے اسلام ہم تک پہنچا۔ان کی تعلیمات کے بدولت ہم اللہ کو پہچان پائے۔

اوران کے سکھائے گئے علم ہی کی بدولت یہ ناچیز اس قابل بنی کہ اپنے ناقص علم کے مطابق قرآن پاک کی چند باتیں آپکے ساتھ شئیر کر سکوں۔

www.novelsclubb.com

____

یہ کہانی ایک ایسی لڑکی کی ہے جو دین کو قید سمجھتی تھی جسے لگتا تھا کہ پردہ کرنا اسکے بس کی بات نہیں۔وہ زندگی اپنی مرضی کے مطابق گزارنا چاہتی تھی مگر اسکے رب کو کچھ اور منظور تھا۔

____

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنے ریشم جیسے بالوں میں کنگی پھیرتی ماہجبین شاہ ہمیشہ کی طرح خوبصورت لگ رہی تھی۔اس نے اپنے بالوں کو پن لگائی اور چھوٹے بال ماتھے پر چھوڑ دیے۔جینز، سفید ٹی شرٹ،اور اسنیکرز میں کھڑی یونیورسٹی کے لئے مکمل تیار تھی۔اس نے بستر پر پڑا اپنا بیگ اٹھایا سامنے ڈریسنگ کے پاس آئی پرفیوم کی بوتل سے خوشبو خود پر چھڑکی۔اپنی سنہری آنکھوں کو اٹھا کر آئینے میں اپنا عکس دیکھا perfect۔ زیرلب اس نے خود کو سراہا اور دروازے کی طرف لپک گئی۔

وہ تھی ہی سراہنے کے قابل شہر کے سب سے بڑے بزنس ٹائیکون کی اکلوتی بیٹی ماہجبین ؛؛ شاہ۔لمبا قد گوری رنگت سنہری آنکھیں شربتی ہونٹ اور ماتھے پر ہر وقت اک غرور کی جھلک اسے مزید دلکش بناتی تھی،،

وہ ناشتے کی میز بیٹھی تو اسکی دادی نے نظر اٹھا کر اسکو دیکھا۔؛؛ماہجبین جب یونی جایا کرو تو ڈھنگ کے کپڑے پہنا کرو،،

سب نے نظریں اٹھا کر دادی کو دیکھا۔

؛؛دادو کیا مطلب یے ڈھنگ کے کپڑے میرے کپڑے بلکل ٹھیک ہیں،،ماہجبین نے فوراًغصے سے جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ءءبیٹی دوپٹہ اوڑھا کرو،،

دادی نے کہا۔

دوپٹہ ماہجبین روشلوار قمیض عید پر پہنتی تھی دوپٹے کا تو دور دور تک کوئی گمان نہیں۔اس سے پہلے ماہجبین کچھ کہتی ماہجبین کے ڈیڈ بولے

ءءاماں آپ کیسی دقیانوسی باتیں کررہی ہیں زمانہ بدل چکا ہے آپ ہر وقت ماہی کو مت ٹوکتی رہا کریں،،

ماہجبین غصے سے میز سے اٹھ گئی۔

ماہی ماہی! ناشتہ تو کرتی جاؤ اسکے مام ڈیڈ آوازیں دیتے رہ گئے۔ءءاپ نے ماہی کو ناراض کردیا دادو پلیز آپ ہمارے معاملات میں مت بولا کریں،،

اس بار اسکا بھائی شہریار شاہ بولا تھا۔دادی افسوس سے گردن ہلاتی رہ گئی۔

اپنی اسپورٹس کار میں ماہجبین نے یونیورسٹی کی دہلیز پار کی۔وہ جونہی کار سے نکلی اسے سامنے اپنی سہیلیاں نظر آئیں۔ماہی کو دیکھتے ہی وہ اسکی جانب بڑھیں۔ہائے! مریم ہائے! ماہا کیسی ہی ماہی نے دونوں سے مصافحہ کیا۔ہم ٹھیک تم بتاؤنیو کار۔

www.novelsclubb.com

اوہ ہاں ڈیڈ نے بر تھڈے پر دی ہے،، ؟؟

وہ ازلی بے نیازی سے بولی۔

اوہ واؤ تو ٹریٹ کب دو گی؟

ماہا اور مریم اکٹھے بولیں۔ کلاس لینے کے بعد جب تم چاہو ابھی کلاس شروع ہو گئی ہے چلو چلیں۔ تینوں مسکراتے ہوئے کلاس کی طرف جانے لگیں۔ کلاس کے بعد تینوں کینٹن میں بیٹھیں تھیں جب سامنے کالے رنگ کا برقعہ پہنے چہرے پر نقاب ڈالے انہیں اپنی فیلو رابعہ نظر آئی۔

اف یار وہ دیکھو وہ ملانی کتنی گرمی ہے اور خود پر کتنا کچھ لپیٹے پھر رہی ہے،، ؟؟

ماہا نے جھرجھری لیکر کہا۔

؟؟مجھے تو اسے دیکھتے گرمی لگنے لگتی ہے،،

مریم نے اضافہ کیا۔

لیکن ماہجبین کو ہمیشہ وہ پر وقار لگتی تھی مگر وہ زبان سے کچھ نہیں کہتی تھی۔ ؟؟ماہجبین کسی بھی تعریف کرنا اپنی تذلیل سمجھتی تھی اس لیے اپنے جذبات ہمیشہ دل میں رکھتی،،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکو اپنی طرف آتا دیکھ مریم اور ماہا بڑبڑاتے ہوئے چیزیں سمیٹنے لگیں۔

آ گئی نصیحتوں کی پوٹلی ہمارا اسکا لیکچر سننے کا کوئی موڈ نہیں یہ کہہ کر دونوں رفو چکر ہو گئیں۔

ماہجبین چاہتے ہوئے بھی نہ اٹھ پائی۔

سلام علیکم ! ماہجبین کیسی ہیں آپ ؟

اسکے لہجے میں مٹھاس شہد کی مانند تھی۔ آج وہ دوسری بار گفتگو کر رہی تھی۔ پہلی بار جب ماہجبین یونیورسٹی آئی تھی تو کلاس ڈھونڈنے میں رابعہ نے اسکی مدد کی تھی۔

وہ تب بھی ایسی ہی تھی اب بھی ایسی ہی ہے پر وقار، نرم دل، سب کی عزت کرنے والی اور ؏؏ کالے نقاب میں اسکی چمکتی آنکھیں اور ان میں ڈھیروں حیا اسکی شخصیت کو چار چاند لگاتا تھا.

نقاب میں اسکا چہرہ ایسے محسوس ہوتا گویا چاند کے گرد ہالہ،،

ماہجبین ابھی تک اسکی شخصیت کے سحر میں تھی اسکی آواز پر چونکی۔

؏؏مبارک ہو نئی گاڑی کی،،

،، کہا۔ رابعہ وہاں سے جا most welcome ماہجبین نے چہرے پر مسکراہٹ سجا کر ؏؏ چکی تھی اور ماہجبین اسکی پشت کو گھور رہی تھی کچھ تو ہے اس میں وہ بڑبڑائی وہ ابھی تک ساکت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹھی تھی کوماہا ٹپکی اٹھو بھی ماہجبین کہ سارا دن یہاں بیٹھنے کا ارادہ ہے وہ ناک چھڑا کر بولی۔ پھر دونوں کلاس کی جانب چل دیں۔

یونیورسٹی سے واپسی پر خالی سڑک پر اسپورٹس کار دوڑاتی ماہجبین لال سگنل توڑتی ہوئی ہوا ہوئی گئی۔

ٹریفک پولیس نے فوراً اسکا پیچھا کیا۔ ٹریفک پولیس کے اشارے پر ماہجبین کو گاڑی روکنی پڑی۔

اس نے گاڑی کا شیشہ نیچے کرکے اپنا کالا چشمہ اتارا اور ناگواری سے بولی۔

میرا راستہ روکنے کی وجہ؟ ؏ محترمہ آپ نے سگنل توڑا ہے چالان بھرنا پڑے گا،،

پولیس اہلکار ماتھے سے پسینہ پونچھتے ہوئے بولا۔

ماہجبین نے بے نیازی سے ہزار کے پانچ ہرے نوٹ اسکے منہ پر مارے اور گاڑی اسٹارٹ کر کے ہوا ہو گئی۔ ؏امیر ماں باپ کی بگڑی اولاد،، پولیس اہلکار نیچے سے پیسے اکھٹے کرتا ہوا بڑبڑایا۔

گیٹ سے اندر آکر گاڑی کی چابی گارڈ کی طرف اچھالی اور گاڑی پورچ میں کھڑا کرنے کا حکم دیکر آگے بڑھ گئی۔

گھر داخل ہوتے ہی ملازمہ کو آوازیں دینے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ثمینہ ثمینہ ! تمہیں سنتا نہیں ہے اسے دیکھتے ہی اس پر تل گئی۔بیبی جی کچن میں تھی ملازمہ منمنائی۔

مام کدھر ہیں؟

وہ ماتھے پر بل ڈالے بولی۔

ءءوہ مسز ہمدانی کی طرف گئی ہیں،،

ملازمہ نظریں جھکائے بولی۔

میم کھانا میز پر لگاؤں؟

ملازمہ نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے بے نیازی سے ہاتھ جھلایا اور کمرے میں گھس گئی۔وہ شاور لیکر نکلی تو موبائل کی اسکرین روشن ہو رہی تھی۔اس نے فون اٹھایا صادام کا نام اسکرین پر جگمگا رہا تھا۔اس نے مسکراتے ہوئے کال پک کی۔

ہیلو سویٹ ہارٹ ! صادام کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی اس نے مسکرا کر جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکے گیلے بالوں سے ابھی تک پانی ٹپک رہا تھا۔اس نے کھلے بال پیچھے کندھے پر ڈالے اور بیڈ پر ٹیک لگا کر صادام سے باتیں کرنے لگی۔

بے بی تیار رہنا شام کو آؤٹنگ پر چلیں گے صادام نے کہا۔

او کے ماہی بولی اور کال کاٹ دی اور نیند کی وادیوں میں کھو گئ۔شام میں ملازمہ کے اٹھانے پر اٹھی۔اس نے سائیڈ ٹیبل پر پڑا فون اٹھایا

ءءارے میں نے تو جانا تھا،،

وہ فوراً چھلانگ لگا کر اٹھی اور واشروم کی طرف دوڑی۔

اب وہ الماری کے سامنے کھڑی کپڑے دیکھ رہی تھی۔اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ آج کے لئے کیا پہنے۔اس نے ہاتھ بڑھا کر سفید ٹاپ نکالا اس پر اس نے ڈینم جیکٹ پہنی تھی۔جینز اور جوگرز میں کھڑی وہ آئینے کے سامنے کھڑی سنگھار کر رہی تھی۔آدھے بالوں کو پن لگا کے باقی کھلے چھوڑ دیے۔ہیرے کے ننھے ننھے ٹاپس کان میں ڈالے اور ان سے ملتی مالا گلے میں پہنی۔ہونٹوں پر ہلکی پنک لپ اسٹک لگائی۔خود پر اپنی پسندیدہ خوشبو چھڑکی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اپنا عکس آئینے میں دیکھا گال کا تل اپنی شان سے چمک رہا تھا۔اس نے خود کو مسکرا کر دیکھا بائیں گال پر پڑتا ڈمپل بہت دلکش لگ رہا تھا۔

اس نے اپنا ہینڈ بیگ اٹھایا اور نیچے آئی۔

ٹی وی لاءونج میں اسکے ڈیڈ کسی کتاب کے مطالعے میں مصروف تھے۔

انہوں نے عینک کے پیچھے سے ماہی کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ٴٴڈیڈ میں صادام کے ساتھ جارہی ہوں،،اپنے ڈیڈ کی نظریں بھانپتے ہوئے بولی اور باہر نکل گئی۔

دونوں لاہور کے مشہور ریستوران میں بیٹھے تھے۔صادام نے مینیو کارڈ اسکی طرف بڑھایا وہ ویٹر کو آڈر دینے لگی۔کھانا کھانے کے بعد وہ ریستوران سے نکلے۔

اوکھے پینڈے لمیاں نے راواں عشق دیاں درد جگر سخت سزاواں عشق دیاں،، ٴٴ

اس نے بہت سے گانیں سنے تھے مگر یہ آواز بہت دلکش تھی۔

وہ اس آواز کے تعاقب میں چلدی۔سڑک کنارے سبز لباس میں ملبوس لمبے چال اور بڑے بڑے منکوں والی تسبیح پہنے وہ فقیر یہ کلام پڑھ رہا تھا۔وہ عام فقیروں سے بلکل الگ تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بھیک نہیں مانگ رہا تھا اس نے ہاتھ نہیں پھیلائے تھے وہ تو اپنی مستی میں مگن اپنے رب سے مخاطب تھا۔

ماہجبین انجانے میں اسکی طرف بڑھی۔

اسکا مطلب کیا ہے؟ ماہی نے سوال کیا۔

ءء جو ان الفاظ کو جان گیا وہ اس ذات کو جان گیا اور جب بندہ اس ذات کو جان لیتا ہے تو پھر کسی اور کو جاننے کی طلب نہیں رہتی،، یہ کہتے ہوئے فقیر چل دیا۔

ماہی کے ذہن میں اسکے الفاظ گونج رہے تھے۔

ماہی ماہی! کیا کر رہی ہو یہاں؟ میں تمہیں وہاں ڈھونڈ رہا تھا ماہجبین صادام کی آواز پر چونکی۔ کیا بات کر رہی تھی اس سے؟ صادام نے سوال کیا۔

ءء کچھ نہیں،، ماہی نے اسے ٹالا اور گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔

ماہجبین کا ذہن ابھی بھی وہیں اٹکا تھا۔

وہ یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں بیٹھی تھی اتنے میں رابعہ اسکے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔ وہ کتاب میں اس قدر غرق تھی کہ اسے رابعہ کی موجودگی کا احساس نہیں ہوا۔ کیا میں آپ سے بات کر سکتی

www.novelsclubb.com

ہوں ؟رابعہ کے سوال پر ماہجبین چونکی۔اس نے نظر اٹھا کر اسکے نقاب میں لپٹے چہرے کو دیکھا ماہجبین کو اس پر بے اختیار پیار آیا۔

ہاں کیوں نہیں ماہجبین نے مسکرا کر کہا تو اسکی گال پر ڈمپل بنا۔ءء میں نہیں جانتی کیوں مگر کچھ ہے جو مجھے آپکو یہ دعوت دینے پر مجبور کر رہا ہے،،

رابعہ نے گھاس نوچتے ہوئے کہا وہ کچھ کنفیوژ لگ رہی تھی۔

ارے کھل کر بات کرو ماہی نے اسکا حوصلہ بڑھایا۔

میں آپکو بتانا یہ چاہتی تھی کہ ءء ہمارا ایک چھوٹا سا درس ہے جہاں ہماری باجی ہر اتوار ہمیں درس دیتی ہیں۔تو میں آپکو اسکی دعوت دینا چاہتی ہوں تو کیا آپ آنا پسند کریں گی؟

ماہجبین نے نہ چاہتے ہوئے حامی بھر لی۔

رابعہ نے اسے تمام تفصیلات، جگہ اور وقت سے مطلع کر دیا۔

اتوار کی شام وہ اپنے وارڈروب میں کھڑی کپڑوں کی الماری کو تک رہی تھی۔کوئی سوٹ ایسا نہیں تھا جو پہنا جا سکے کیونکہ اسکی الماری مغربی طرز کے کپڑوں سے بھری ہوئی تھی۔اس نے سفید شلوار قمیض نکالی جو شاید کسی فوتگی کے موقع پر سلوائی گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سوٹ بھی کافی حد تک ماڈرن تھا۔ تنگ ٹراؤزر باریک بازو شارٹ شرٹ مگر دوسرے کپڑوں کے مقابلے میں کچھ قابل قبول تھا۔ اس نے وہی سوٹ پہنا۔ موتیوں سے بنی مالا گلے میں پہنی اور اس سے ملتے جلتے ننھے ننھے موتیوں والے ٹاپس کانوں میں پہنے۔ آنکھوں کے کٹوروں میں کاجل بھرا اپنا ہینڈ بیگ اٹھائے کمرے سے باہر نکلی۔ اس نے بال کندھوں پر کھلے چھوڑے ہوئے تھے۔

اپنی دادی کے کمرے سے ان کا سفید رنگ کا دوپٹہ اٹھایا اسکی دادی جو عصر کی نماز کی تیاری میں مصروف تھیں اسکی حرکت پر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگیں مگر وہ انہیں نظرانداز کرتی ہوئی جلدی سے نکل گئی۔

گاڑی سڑک پر دوڑاتے ہوئے ایک عمارت کے آگے رکی۔

گاڑی پارک کر کے عمارت میں داخل ہوئی۔ وہاں لڑکیاں برقعوں میں ملبوس ادھر ادھر ٹہل رہی تھیں۔ ماہی کو یہ منظر بہت حسین لگا۔ اسلام علیکم! ماہی وہ رابعہ کی آواز پر چونکی۔

اس نے مڑ کر رابعہ کو دیکھا۔ آج اس نے پہلی بار اسے دیکھا تھا وہ بہت خوبصورت تھی۔

چلو آؤ ہال میں چلتے ہیں،، رابعہ اسکا ہاتھ تھام کر بولی۔ ءء

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہال میں قالین بچھے تھے۔درمیان میں پڑی ایک کرسی پر ادھیڑ عمر عورت بیٹھی تھی۔کمرے کے کنارے پر بزرگ خواتین کے لئے کرسیاں پڑی تھیں۔عورت کے اد

ارد گرد لڑکیاں قطار میں منظم طریقے سے بیٹھی تھیں۔وہاں زیادہ تر لڑکیاں برقعوں میں ملبوس تھیں۔ہال کی دیوار پر ایک بڑا سا پوسٹر چسپاں تھا جس پر لکھا تھا عزتوں کا محافظ ؔؔپردہ،،

درس کا آغاز ایک لڑکی نے تلاوت قرآن سے کیا۔آواز اس قدر دلکش تھی ماہجبین کو ایسا محسوس ہوا کہ اس نے آج تک اتنی خوبصورت آواز نہیں سنی۔

اسکے بعد ایک لڑکی نے نعت پڑھی۔ماہجبین پر گویا سحر طاری ہو گیا۔آواز اس قدر حسین تھی یوں محسوس ہوتا کہ کانوں میں رس گھل رہا ہے۔

جب لڑکی خاموش ہوئی تو ماہی کا سحر ٹوٹا۔

اب کرسی پر بیٹھی خاتون نے بسم اللہ سے شروع کیا۔ان کی آواز بہت نرم تھی۔لہجہ نرم اور آسان الفاظ کا چناؤ کر رہی تھیں۔انہوں نے آغاز میں سامعین کو آگاہ کیا کہ ؔؔآج کا درس خصوصی ٹین ایج لڑکیوں کے لئے ہے،،

www.novelsclubb.com

انہوں نے آغاز میں نصیحتیں کی۔ ،،میری بیٹیو کبھی کسی نامحرم معد پر بھروسہ مت کرنا کوئی کتنا ہی عزیز اور قریب کیوں نہ ہو۔ وہ صرف آپ کو استعمال کرنا چاہتے ہیں اصل مرد وہ ہے جو آپ کو اپنی عزت بنائے۔ اپنا وقت فالتو چیٹنگ میں ضائع کرنے کی بجائے اللہ کے کاموں میں صرف کریں کیونکہ کہ جوانی کی نیکی سب سے زیادہ اللہ کو پسند ہے۔ اپنی عزت کی حفاظت خود کریں۔ جو عورت اپنی عزت کی حفاظت کرتی ہے اللہ بھی اسکا بھرپور ساتھ دیتا ہے۔ پردہ ہماری عزتوں کا محافظ ہے۔ قرآن مجید میں سورہ الاحزاب میں اللہ تعالیٰ نے پردے کے فوائد کچھ اس طرح سے بیان کیے ہیں:

اپنی عورتوں، صاحب زادیوں اور مسلمان عورتوں سے فرما دیجئے باہر نکلتے وقت اپنی چادر ،، اپنے اوپر اوڑھ لیا کریں یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں (کہ وہ پاکدامن عورتیں ہیں) پھر شریر لوگ انہیں (آوارہ) سمجھ کر نقصان نی پہنچائیں،، (سورہ الاحزاب:59)

خاتون کے منہ سے وہ الفاظ سن کر بے اختیار ماہی کا ہاتھ اپنے گلے میں پڑے دوپٹے پر گیا اور اس نے اسے دھیرے سے سر پر اوڑھ لیا۔ خاتون کی نظر اس پر پڑی انہوں نے اسے مسکرا کر دیکھا اور بات دوبارہ شروع کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری بیٹوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے باہر نکلنے کا طریقہ بھی بتایا ہے۔یہ بھی بتایا ہے کہ نہ ”
محرم سے کیسے بات کرنی ہے۔کیس پہنااوڑھنا ہے“

:زیب وزینت کس کو دکھانی ہے ل۔قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”اگر تم پرہیز گار رہنا چاہتی ہو تو مردوں سے بات کرتے وقت نرم لہجہ اختیار مت کرو تکہ جس کے دل میں نفاق ہو وہ لالچ کرے گا اور ہمیشہ شک اور لچک سے محفوظ بات کرنا“(سورہ الاحزاب:32)

یعنی جب نامحرم سے بات کریں تو لہجہ ذرا بھی نرم نہ ہو تاکہ کوئی یہ نہ سمجھے کہ آپ اسکی طرف مائل ہو رہی ہیں۔

اور یہ الفاظ کسی اور کے نہیں خالق کائنات جے ہیں۔

یہ احتیاط اپنی بندیوں کو اللہ تعالیٰ بتا رہے ہیں۔

اس پر ماہجبین کا ذہن صادام کی طرف گیا۔خاتون نے بات جاری رکھی۔

اب وہ زیب وزینت پر بات کر رہی تھیں اور عورتوں کی حدود کی بات ہو رہی تھی۔خاتون نے پھر سے قرآنی آیت کا حوالہ دیا:

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ءءاپنے گھروں میں سکون سے قیام پذیر رہنا جاہلیت کی طرح زیب وزینت کا اظہار نہ کرنا نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرتے رہنا،،

خاتون نے آیت کی وضاحت شروع کی۔گھر میں رہنے سے مراد یہاں اسلام آپکو گھر میں مقید نہیں کر رہا بلکہ یہ جو آج کل ٹرینڈز ہیں کیٹی پارٹی اور دوستوں کے ساتھ ہینگ آؤٹ جس میں لڑکے لڑکیاں اکٹھے ہوتے ہیں اور لیٹ نائٹ پارٹیز ایسی سرگرمیوں سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو منع کیا ہے۔

ماہی کے ذہن میں اپنی روٹین کی فلم چلنے لگی۔

اور اس میں بھی یہ ہے کہ اللہ آپکو محفوظ کرنا چاہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں زیب وزینت کے لئے جو لفظ استعمال کیا ہے وہ ہے ءء تبرج،، جسکا مطلب ہے نمایاں ہونا، ابھرنا، کھل کر واضح ہونا۔مفسرین کرام نے اس کے تین مطلب بتایے ہیں:-

1)عورت اپنے جسم اور چہرے کا حسن لوگوں جو دکھائے

2)اپنے زیور اور لباس کی شان نامحرم پر ظاہر کرے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنی چال ڈھال سے خود کو نمایاں کرے اور ناز و ادا کے ساتھ چلے۔(3

الجاھلیت الاولی سے مراد ہے اسلام سے پہلے کی جہالت۔

اسلام سے پہلے جہالت کے زمانے میں عورتیں اپنا حسن مردوں جو دکھاتی تھیں۔سج سنور کر گھر سے نکلتی اور غیر مردوں کو اپنی ظرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتی۔

اللہ تعالیٰ نے مسلمان عورتوں کو یہ سب کرنے سے منع کر دیا۔کیونکہ اللہ تعالیٰ نہیں چاہتے کہ عورتیں اپنی نمائش کریں بلکہ اللہ نے مسلمان عورت کو پردے میں چھپا کر اسکو عزت بخشی۔

اور آپ اللہ کے راستے پر چلتے ہیں تو اللہ آپکو کبھی رسوا نہی ہونے دیتا۔

تاریخ میں بہت سی مثالیں ہی جب حضرت مریم علیہ السلام پر بنی اسرائیل نے الزام لگایا تو حضرت عیسیٰ نے شیر خواری میں انکی پاکدامنی کی گواہی دی۔حضرت یوسف علیہ السّلام پر تہمت لگی تو اللہ نے اُنہیں بے گناہ ثابت کیا۔حضرت عائشہ رضی اللہ پر منافقین نے تہمت لگائی تو اللہ نے قرآن میں دس آیات نازل کر کے ان کی بے گناہی ثابت کی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ اپنے بندوں سے بہت محبت کرتا ہے کمی اسکی محبت میں نہیں بلکہ اعمال میں ہے ہم خود اللہ کا راستہ چھوڑ کر غلط راستہ اختیار کرتے ہیں۔خود کو تلاش کریں خودی کو جان جائیں گے تو رب کی پہچان اپنے آپ ہو جائے گی۔

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی

تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

خاتون نے اقبال کے شعر پر درس کا اختتام کیا۔

ماہجبین جو مکمل طور پر مدہوش تھی اسکا سحر ٹوٹا۔

اب اسکے کانوں سے دوبارہ خاتون کی آواز ٹکرائی

بیٹا مغرب کا وقت ہو گیا سب نماز ادا کرلیں،، ””

نماز کا سن کر وہ گھبرا گئی۔

اسے تو نماز پڑھے عرصہ ہو گیا تھا بچپن میں دادی کے ساتھ پڑھتی تھی مگر جب سے بڑی ہوئی اس نے اس نے نماز چھوڑ دی۔اسکو تو یہ بھی بھول گیا تھا کہ وضو کیسے کرتے ہیں۔وہ اسی خیال میں تھی کہ خاتون اس سے بولیں بیٹا آپ بھی وضو کر لیجیے۔وہ اٹھی اور لڑکیوں کے پیچھے ہو لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وضو کرنے کی جگہ پر سب لڑکیاں وضو کر رہی تھیں۔ان کو دیکھا دیکھی ماہجبین بھی وضو کرنے لگی۔وضو کر کے تمام لڑکیاں ہال میں واپس آ گئیں۔اس نے سر پر دوپٹہ لپیٹا آج اس نے پہلی بار ایسے دوپٹہ لیا تھا اسکے ذہن میں بچپن کی فلم چل رہی تھی اسکی دادی اسکے سر پر دوپٹہ لپیٹ رہی تھی

ءءبیٹا مسلمان لڑکیاں ہمیشہ ایسے ہی دوپٹہ لیتی ہیں،،

اسکی دادی نے کہا وہ اچھلتی کودتی اپنی مما کے پاس گئی۔

ءارے یہ کیا کیا؟اتارو اسے اسکی ماں نے اسکا دوپٹہ فوراً اتارا۔

پر مما دادی کہتی ہیں

ءءاچھی لڑکیاں ایسے دوپٹہ لیتی ہیں،،

اس نے معصومیت سے کہا۔

ایسا ویسا کچھ نہیں ہے۔اسکی ماں نے اسے جھڑکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے نیت کے لئے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے اللہ اکبر کہا نجانے کیوں اسکا دل کانپ رہا تھا۔

اس نے ثناء کے بعد سورہ فاتحہ پڑھی اور سورہ اخلاص پڑھ کر رکوع میں گئی اور پھر کھڑی ہوئی اسکے جسم کا لوں لوں کانپ رہا تھا۔

اس پر عجیب کیفیت طاری تھی۔ مگر اسکو اس سب سے سکون مل رہا تھا۔

سجدے میں گئی تو ضبط کا بندھن ٹوٹ گیا بے اختیار آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی اسکے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ بس وہ کسی روبوٹ کی طرح رکوع و سجود کر رہی تھی۔

اس نے سلام پھیرا۔ خاتون نے دعا کرنے کو کہا۔ وہ ماہجبین شاہ تھی زندگی میں کبھی کوئی چیز اس نے کسی سے نہیں مانگی تھی سب کچھ اس کے قدموں میں رکھ دیا جاتا تھا۔ آج وہ اپنے رب کے آگے ہاتھ پھیلائے بیٹھی تھی اسکو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا اور آنسو تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

جب رابعہ نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تو وہ رابعہ کے گلے لگ کے زار و قطار رونے لگی۔ رابعہ اسکی کیفیت سمجھ سکتی تھی وہ خود ان سب مراحل سے گزر کر یہاں تک پہنچی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابعہ اسکا ہاتھ پکڑ کر دستر خوان پہ لے آئی۔وہ قطار میں لڑکیوں کے ساتھ بیٹھ گئی۔سب کے آگے پلیٹیں رکھی جا رہی تھیں۔جب اسکے آگے پلیٹ آئی تو حیرت سے اسکی آنکھیں پھیل گئیں۔

دال چاول وہ ایسے گھرانے سے تعلق رکھتی تھی کہ ان کے ملازم بھی وہ کھانا پسند نہ کرتے۔

سامنے بیٹھی خاتون نے شاید اسکے تاثرات بھانپ لیے تو وہ نرم لہجے میں گویا ہوئیں بیٹا سادہ کھانا تو ہمارے نبی کی سنت ہے آپ ایک بار کھا کر دیکھو ساری زندگی نہیں بھولو گی ذائقہ۔

اس نے اپنے دل میں سوچا۔سب لڑکیاں ہاتھ سے کھا رہی that's impossible. تھیں۔ماہجبین نے کھانا شروع کیا آدھے چاول منہ میں اور آدھے دستر خوان پر گر رہے تھے۔

کھانا واقعی لذیذ ہے ماہی کی

رائے واقعی بدل چکے تھی

تقریب ختم ہوئی سب لڑکیاں آہستہ آہستہ گھر کو روانہ ہو رہی تھیں۔

اس نے رابعہ کو الوداع کہا اور گھر آگئی۔

www.novelsclubb.com

اسے وہ سب بہت پسند آیا تھا۔وہ سادگی، منظم چیزیں،نرم لہجے،اچھا اخلاق، میٹھی زبان سب ایک سے معلوم ہوتے تھے کوئی امیر غریب والا معاملہ نہیں تھا۔

آج اسے جو نماز میں سکون ملا اس نے سوچ لیا تھا وہ اب کبھی نماز نہیں چھوڑے گی۔

صبح سورج کی روشنی نے اسکے کمرے میں دستک دی تو اسے جاگ آئی۔

اوہ مائی گاڈ،، ءء

اسکے منہ سے بے اختیار نکلا۔مجھے تو فجر کی نماز پڑھنی تھی۔اس کے دل میں نماز چھوٹ جانے کا افسوس پیدا ہوا۔اور شاید یہ افسوس اسکی آگے کی زندگی میں آنے والی تبدیلیوں کی طرف ایک اشارہ تھا۔

www.novelsclubb.com

_ _ _ _ _ _ _ _ _

وہ کتابوں میں سر دیے بیٹھی تھی۔اسکے لاسٹ سیمسٹر کے فائنل چل رہے تھے وہ اس کے لئے بہت محنت کر رہی تھی۔ پیپر دینے کے بعد وہ کمرے سے نکلی رابعہ بھی اسکے ساتھ تھی۔ماہا اور مریم نے اسے رابعہ کے ساتھ آتے دیکھ کر ناک سکیڑلی۔

ماہا اسکا بازو پکڑ کر لے گئی۔

ءءاس برقعہ گرل سے زیادہ دوستی نہیں ہوگئی،،

تمہاری مریم نے جیلس ہو کر کہا۔اسے مریم کی بات پر غصہ آیا مگر وہ کچھ کہنے کی بجائے خاموشی سے اٹھ کر چلے گئی۔

اسکو کیا ہوا؟

ماہانے اسے جاتا دیکھ کر کہا۔ءءکچھ نہیں بس خوامخواہ کچھ دنوں سے اس نے دین کو کچھ زیادہ سر پر سوار کر لیا ہے۔فضول کے چونچلے دیکھ لینا لکھ لو میری بات یہ زیادہ دن ٹک نہیں پائے گی اپنے اس شوق پر۔مغربی ہواؤں میں اڑنے والی یہ چڑیا اسلام کے پنجرے میں زیادہ دن قید نہیں رہ پائے گی،،

مریم غصے سے بولی مگر اللہ کو کچھ اور منظور تھا۔

آج یونیورسٹی میں اینول ڈنر تھا۔ماہجبین نے مغربی طرز کا گولڈن فراک پہن رکھا تھا۔مگر رابعہ آج بھی ہمیشہ کی طرح کالے برقعے اور نقاب میں بہت پر وقار لگ رہی تھی۔

ماہجبین ماہا اور مریم کے ساتھ ہاتھ میں کولڈ ڈرنک لیے کھڑی تھی۔رابعہ ان کے قریب آئی۔

ماہجبین کیا ہم بات کر سکتے ہیں؟ماہجبین نے ماہا اور مریم کو جانے کا اشارہ کیا۔

دونوں نے ایک ناپسندیدہ نگاہ رابعہ پر ڈالی اور دوسری طرف چلے گئیں۔

ماہجبین آپ نے اندر جو تبدیلیاں آئی ہیں میں ان کے بارے میں بہت خوش ہوں اور میں چاہتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رابعہ نے توقف کیا۔

پھر سانس لی کر بولی میں چاہتی ہوں کہ آپ پردہ شروع کر دیں۔اسکی بات پر ماہجبین ہنسنے لگی اور بولی ءءیہ پردہ میرے بس کی بات نہیں یہ آپ جیسی کوئی ہمت والی لڑکی ہی کر سکتی ہے،،

اور ماہجبین ہنستے ہوئے آگے بڑھ گئی۔

ءءاللہ کرے آپ کو میری بات سمجھ آجائے،،

رابعہ نے دل میں کہا۔

www.novelsclubb.com

ماہجبین کی بی ایس کی ڈگری مکمل ہو چکی تھی۔اب وہ مکمل فارغ تھی۔شام کو کہیں ملیں صادام کا میسج آیا۔وہ وہاں نہیں کرنا چاہتی تھی اور صادام کو انکار کرنے میں بھی جھجک محسوس کر رہی تھی تو اس نے طبیعت خرابی کا بہانہ بنا کر اسے ٹال دیا۔

سب کھانا کے ٹیبل پر موجود تھے۔ڈیڈ

”میں مزید اسٹڈیز کے لئے ابراڈ جانا چاہتی ہوں،،

کیونکہ صادام سے بچنے کا اسے یہ ہی حل نظر آرہا تھا۔

”بیٹا باہر جانے کی کیا ضرورت ہے میں تمہیں پاکستان کی سب سے بہترین یونیورسٹی میں ایڈمیشن لیکر دوں گا پ،،

اسکے ڈیڈ منہ میں لقمہ رکھتے ہوئے بولے۔

مگر وہ ماہجبین تھی اپنی دھن کی پکی۔

”نہیں ڈیڈ میں سوچ چکی ہوں ہائیر ایجوکیشن کے لئے میں انگلینڈ جاؤں گی اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے،،

اس نے اپنا حتمی فیصلہ سنایا۔اسکے والدین اسکی ضد کے آگے کچھ نہ کہ سکے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اسے سمجھانا فضول ہے اگر وہ ٹھان چکی ہے تو ضرور کرے گی۔

ماہجبین انگلینڈ جانے کی تیاریوں میں مصروف تھی۔آخر کو وہ دن آگیا آج شام اسکی فلائٹ تھی اور وہ اپنی فیملی کے ساتھ ایئرپورٹ پر موجود تھی۔سب سے مل کر وہ فلائٹ کے اعلان کا انتظار کرنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد جہاز میں سوار ہونے کا اعلان گونجا۔

ماہجبین جہاز میں سوار ہو گئی۔ جہاز ٹیک آف کر چکا تھا۔ جہاز ٹیک آف کر چکا تھا۔ وہ جہاز سے اتری ایئرپورٹ پر اسکے ڈیڈ کے بزنس پارٹنر یوسف علی اسے موصول کرنے کے لئے کھڑے تھے۔ اسلام علیکم! انہوں نے پرجوش انداز سے کہا۔ ماہجبین نے سلام کا جواب دیا۔

فلائٹ کے دوران کوئی تنگی تو نہیں ہوئی؟

انہوں نے پیار سے پوچھا۔

ماہجبین نے نفی میں سر ہلایا۔

وہ سمجھ گئے تھے کہ ماہجبین تھک چکی ہے اس لیے مزید کوئی بات کرنے کی بجائے دونوں گاڑی کی طرف چل دیے۔ جب وہ گھر پہنچے تو یوسف علی کی بیگم کھانا لگوانے لگی۔ ماہجبین نے فریش ہو کر کھانا کھایا۔

بیٹا کھانا کھا کر تو آپ آرام کر لیں پھر شام میں آپکو آپکے فلیٹ میں چھوڑ آؤں گا،، ؏؏

ماہجبین نے اثبات میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

شام میں وہ یوسف انکل کے ساتھ فلیٹ آگئی۔وہ ایک کمرے اور اوپن کچن پر مشتمل چھوٹا سا فلیٹ تھا۔

صبح الارم کی آواز پر اٹھی فجر کی نماز ادا کی۔کچن میں آئی۔اسے تو انڈا بھی نہیں ابالنا آتا تھا۔مگر شکر ہے یوسف انکل صبح صبح ناشتہ لیکر آ گئے۔اس نے مسکرا کر انکا استقبال کیا۔آج وہ کافی فریش لگ رہی تھی۔اس نے ناشتہ کیا اور یوسف انکل کی لائی ہوئی گاڑی میں یونیورسٹی پہنچ گئی۔وہ پاکستانی یونیورسٹیوں سے مختلف تھی۔اسکی کلاس میں زیادہ تر انگریز تھے۔بس وہ ایک لڑکا چہرے پر داڑھی لمبا قد اور جھکی ہوئی نظریں تھوڑا سا صحت مند مگر برا محسوس نہیں ہوتا تھا۔وہ پہلی نظر میں پہچان گئی تھی کہ یہ کوئی پاکستانی ہے۔کلاس ختم ہونے کے بعد وہ اسکے پیچھے باہر آئی۔

www.novelsclubb.com

excuse me اس نے کہا۔اس نے مڑھ کر دیکھا۔ how can i help you?

ماہجبین نے سوال from which country do you belong? وہ بولا۔ کیا۔

پاکستان،، ،،

وہ بولا۔

اوہ میں بھی پاکستان سے ہوں،،ماہی مسکرا کر بولی۔ ءء

مجھے اندازہ ہو گیا تھا وہ سنجیدہ لہجے میں بولا۔

آپ کا نام؟

ماہجبین نے پھر سے سوال کیا۔ابوذر غفاری اس نے کہا اور چل دیا۔

ماہجبین نے زیر لب دہرایا ابوذر غفاری۔

اس شخص کی ایک پرسنیلٹی تھی۔وہ ہمیشہ سنجیدہ اور خاموش رہتا۔کسی سے زیادہ بات چیت نہیں کرتا۔اپنے کام سے کام رکھتا۔ماہجبین کے دل میں کہیں تو اس کے لئے نرم گوشہ پیدا ہو گیا تھا۔

وقت گزرتا جا رہا تھا۔یونیورسٹی میں ماہجبین کی دوستیں بھی بن گئی تھیں۔چھوٹے سے قد کی فلورا جو ہر وقت ہر کسی سے ہنسی مذاق کرتی رہتی تھی۔وہ بلکل ماہی کی جیسی تھی شاید اسی لیے دونوں میں اتنے تھوڑے وقت میں اتنی دوستی ہو گئی۔جہاں انسان کے دوست ہوتے ہیں وہاں دشمن بھی ہوتے ہیں۔سیاہ بالوں ں والی سوزن ماہجبین کو شدید ناپسند کرتی تھی۔مگر اسکی

www.novelsclubb.com

نفرت کی وجہ ماہجبین نہیں بلکہ اسلام تھا۔وہ ماہجبین کے مسلمان ہونے کی وجہ سے اسے ناپسند کرتی تھی۔

آج رات فلورا کا برتھڈے تھا۔اس نے ایک پارٹی ارینج کی تھی اور سب دوستوں کو بلایا تھا۔ ماہجبین نہیں جانا چاہتی تھی مگر فلورا کی ضد پر اسے جانا پڑا۔فلورا کی پارٹی میں سوزن بھی موجود تھی۔ماہجبین کو دیکھتے ہی اسکے شیطانی دماغ میں ایک منصوبہ آیا۔

ویٹر سب کو کولڈ ڈرنکس سروکر رہا تھا۔سوزن نے ایک گلاس ڈرنک میں نشے کی گولیاں ڈال کر ویٹر کو دیا۔

؎؎یہ گلاس اس لڑکی کو دے آءو،، اس نے ویٹر کو حکم دیا۔

ویٹر نے کولڈ رنک کا گلاس ماہی کے آگے کیا ماہی نے انکار کر دیا۔

پاس کھڑی فلورا نے کہا اور ویٹر سے گلاس پکڑ ؎؎it just a cold drink dude،، کر ماہجبین کو تھما دیا۔

ماہی نے گھونٹ گھونٹ کرکے کولڈ رنک س اپنے اندر انڈیل لی۔اسکا سر چکرانے لگا۔اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔اسکی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا۔

www.novelsclubb.com

وہ جلدی سے وہاں سے نکلی۔وہ بمشکل قدم اٹھا رہی تھی۔پھر وہ بے ہوش ہو کر وہیں ڈھیر ہو گئی۔

جب اسکی آنکھ کھلی وہ ہسپتال کے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔ابھی وہ اپنے ساتھ ہونے والے واقعے کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

اسلام علیکم ! وہ کمرے میں داخل ہوا۔اسکے ہاتھ میں پھولوں کا گلدستہ تھا۔

ماہجبین نے گردن موڑ کر ابوذر کو دیکھا۔

واعلیکم السلام !اس نے دھیمی آواز میں کہا۔

اب آپ کیسا محسوس کر رہی ہیں؟

ابوذر نے سوال کیا۔

بہتر،، ؏؏

ماہجبین نے مختصر جواب دیا۔

مجھے کیا ہوا تھا ابوذر؟

اس نے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

ءءآپ کا ڈر گز ٹیسٹ مثبت آیا ہے،،ڈاکٹر کے مطابق آپ نے زیادہ مقدار میں ڈر گز لیں ہیں جسکی وجہ سے آپ نے اپنے ہوش کھو دیے تھے۔

آپ کل رات فلورا کے گھر باہر بیہوش ہو گئی تھیں۔میں آپ کو ہسپتال لے آیا۔

ڈر گز ماہجبین پر گویا بم گرا۔

ءءمگر میں نے کبھی ڈر گز نہیں لیں وہ روہانسی ہو کر بولی،،

مگر ڈاکٹر یہی کہہ رہے ہیں ابوذر نے کہا۔گلدستہ اسکے پاس رکھتے ہوئے بولا

اللہ آپکو صحت دے،، ءء

یہ کہہ کر وہ رکا نہیں اور کمرے سے نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

ماہجبین کے ذہن میں طوفان چل رہا تھا۔

اسکو پچھلی رات پی جانے والی ڈرنک یاد آئی۔

اف فلورا تم نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا؟

ماہجبین نے دکھ سے آنکھیں میچ لیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شام میں وہ ڈسچارج ہو کر گھر آگئی۔

وہ کچن میں کھڑی کافی بنا رہی تھی۔ دل بہت اداس تھا۔ابوذر میرے بارے میں کیا سوچ رہا ہو گا؟ کہ میں کس قسم کی لڑکی ہوں؟ میں اسکو لیکر اتنا سنجیدہ کیوں ہو رہی ہوں؟

اتنی فکر تو آج تک مجھے صادام کی نہیں ہوئی۔

اس نے خود سے سوال کیا۔ماہجبین تم یہ کیا کر رہی ہو اس لڑکے کے لئے اتنا کیوں خود کو ہلکان کر رہی؟

کیا تمہیں اس سے محبت ہو گئی ہے؟

نہیں نہیں اس نے فوراً اپنا خیال جھٹکا۔

تم اس میں اور خود میں فرق دیکھو وہ کیا کہتی ہوتی ہے اکثر رابعہ کہ پاکیزہ مردوں کے لیے پاکیزہ عورتیں ہوتی ہیں کیا تم خود کو پاکیزہ سمجھتی ہو۔ تم تو اللہ کی نافرمان بندی ہو اور مت بھولو تمہاری نسبت کسی اور کے ساتھ طے ہے اس نے خود کو ڈانٹا۔

ماہی تم میرے ساتھ ایسا سلوک کیوں کر رہی ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے کیوں نظر انداز کر رہی ہو؟ بات تو کرو۔

ماہجبین کوریڈور میں تیز تیز چل رہی تھی اور فلورا اسکے پیچھے دوڑ رہی تھی۔

"دیکھو فلورا جو تم نے میرے ساتھ کیا ہے اسکے بعد تمہیں لگتا ہے کہ میں تم سے دوستی قائم رکھنا چاہوں گی"

ماہجبین نے غصے سے کہا۔

مگر ہوا کیا ہے یہ بھی تو بتاؤ؟ فلورا جھنجھلا کر بولی۔

"تم نے مجھے اپنے گھر پارٹی میں بلایا اور میری ڈرنک میں نشہ ملا دیا اور اب مجھ سے پوچھ رہی ہو کیا ہوا ہے"

www.novelsclubb.com

ماہجبین نے غصے سے کہا۔

تمہیں ضرور کوئی غلط فہمی ہو رہی ہے ایسی کوئی بات نہیں ہے"، فلورا نے اسکے کندھے " تھامے۔

"مجھ سے جھوٹ مت بولو"، ماہجبین نے اسکے ہاتھ جھٹکے۔

"اگر تمہیں میرا یقین نہیں ہے تو میں تمہیں ثبوت دوں گی"

فلورا نے کہا اور چل دی۔

کیمرے کی ریکارڈنگ اسکرین پر چل رہی تھی جس میں یہ واضح نظر آرہا تھا کہ وہ گلاس ویٹر کو سوزن نے دیا ہے۔ماہی اب تو میرے پہ یقین ہے نہ تمہیں۔فلورا نے کہا ماہجبین ابھی تک ساکت کھڑی تھی۔

چٹاخ!کوریڈور میں تھپڑ کی آواز گونجی۔

وہ ماہجبین شاہ تھی کوئی اسکے ساتھ غلط کرے اور وہ خاموش رہے یہ ناممکن تھا۔

سوزن نے منہ پر ہاتھ رکھ کے ماہجبین کو بے یقینی سے دیکھا۔کوریڈور میں کچھ اسٹوڈنٹس کھڑے ہو کر تماشا دیکھنے لگے۔سوزن نے اپنا ہاتھ اٹھایا مگر وہ فضا میں معلق ہو کر رہ گیا کیونکہ اس پر کسی کی مظبوط گرفت تھی۔

سوزن نے مڑ کر دیکھا اسکا ہاتھ ابوذر نے پکڑ رکھا تھا۔ماہجبین کی نظریں حیرت سے چوڑی ہو گئیں۔باقی اسٹوڈنٹس کھڑے سرگوشیاں کرنے لگے۔سوزن نے اپنا ہاتھ جھٹکے سے چھڑایا۔وہ غصے سے لال ہو چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ءءمیں تمہیں دیکھ لوں گی،،

سوزن نے غصے سے کہااور اسٹوڈنٹس کے درمیان سے راستہ بناتی ہوئی نکل گئی۔

اس سے پہلے ماہجبین ابوذر کا شکریہ ادا کرتی وہ بھی اسٹوڈنٹس میں کہیں غائب ہو گیا۔کچھ دیر میں خبر یونیورسٹی کی انتظامیہ کو پہنچ گئی تھی۔تینوں کو طلب کیا گیا تھا۔تینوں کو سزا کے طور پر ایک ہفتے کے لئے سسپنڈ کر دیا گیا۔

\-----------------

وہ سڑک پر اکیلی جارہی تھی۔مغرب کے بعد کافی حد تک اندھیرا چھا چکا تھا۔وہ گلی میں داخل ہوئی۔گلی بلکل سنسان تھی۔جیسے ہی وہ مڑی کسی نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا۔

گرفت اتنی مضبوط تھی کہ وہ پھڑ پھڑا کر رہ گئی۔

اس نے مڑ کر دیکھا وہاں تین لڑکے کھڑے تھے جن میں سے ایک سوزن کا بوائے فرینڈ تھا۔ تینوں لڑکے اسکے گرد ہالہ بنا کر کھڑے تھے۔اسکے دل سے بے اختیار دعا نکلی یا اللہ آج بچا لیں۔ میری حفاظت فرمائیں۔زندگی میں پہلی بار خود کو اتنا بے بس محسوس کر رہی تھی۔اسکے دل سے دعائیں نکل رہی تھی۔آنسو اسکے گال پر لڑھک گئے۔ایک لڑکے نے اسکی طرف ہاتھ بڑھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سے پہلے وہ ماہی کو پکڑتا اسکے سر پر کسی نے زوردار ضرب لگائی۔اب باقی دو لڑکے بھی مڑ کر دیکھنے لگے۔ادھر ابوذر کھڑا تھا۔اب وہ کسی ماہر آدمی کی طرح لڑ رہا تھا۔لڑکوں کو اپنی طرف متوجہ نہ پا کر ماہی وہاں سے خاموشی سے کھسک گئی۔

اب وہ اندھا دھند بھاگ رہی تھی۔اسکے گلے میں کانٹے چب رہے تھے مگر وہ کسی چیز کی پرواہ کیے بغیر بھاگ رہی تھی۔

اس نے جلدی سے فلیٹ کا دروازہ کھولا۔اندر آ کر اچھے سے لاک کیا۔اس معتدل موسم میں بھی وہ پسینے سے نہا گئی تھی۔اس کا تنفس تیز ہو رہا تھا۔دل دھڑک کر باہر آنے کو تھا۔

وہ ہانپتی ہوئی کچن میں آئی۔کانپتے ہاتھوں سے جگ سے گلاس میں پانی انڈھیلا اور ایک سانس میں پورا گلاس پی لیا اور دوبارہ گلاس بھرنے لگی۔پانی پی کر وہ وہیں پڑی کرسی پر ڈھیر ہو گئی۔کچھ دیر بعد اسکی حالت قدرے سنبھل گئی۔

وہ اٹھی وضو کیا دوپٹہ لپیٹ کر اللہ کی بارگاہ میں کھڑی ہو گئی۔نماز پڑھنے کے بعد اس نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اسکی آنکھوں سے زاروقطار آنسو بہہ رہے تھے۔اس نے پہلی بار اپنے رب کے آگے سجدہ شکر ادا کیا۔اس نے پہلی بار جانا کہ وہ اس رب کے آگے بے بس ہے۔قادر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مطلق فقط وہی ذات ہے۔کچھ دیر بعد جب دل کچھ پرسکون ہوا تو وہ جائے نماز سے اٹھی۔جائے نماز اکٹھا کرتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی۔

موبائل کی اسکرین روشن ہوئی۔اس ہر ابوذر کا نام جگمگا رہا تھا۔اس پیغام سے اس نے اندازہ لگا لیا تھا کہ ابوذر بھی خیریت سے ہے۔اس نے واٹسپ کھولا۔

ءءاپنی حفاظت خود کرنا سیکھیں ہر بار کوئی بچانے والا نہیں آئے گا،،ابوذر کا پیغام پڑھ کر وہ زیر لب مسکرائی۔

پھر کتابوں میں سر دے کر بیٹھ گئی۔

____

www.novelsclubb.com

اتوار کا دن تھا تو یونیورسٹی سے آف تھا۔صبح سے عجیب اداسی سی چھائی ہوئی تھی۔وہ ناشتہ کر رہی تھی جب فلورا کا میسج آیا یونیورسٹی کا سارا گروپ آءوٹنگ کے لئے جا رہا ہے تم چلو گی؟

ءءنہیں میرا موڈ نہیں ہے،،

اس نے مختصر جواب دیکر بات سمیٹی۔

ناشتہ کر کے برتن دھوئے اور کمرے میں آگئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیڈ پر چت لیٹے مسلسل چھت کو گھور رہی تھی۔

بور ہو کر اس نے فون اٹھا کر چلانے لگی۔

وہ واٹسیپ کھول کر اسٹیٹس دیکھ رہی تھی۔

ایک لمبی لائن لگی تھی اس نے ابوذر کے نام پہ کلک کیا۔

حدیث میں آتا ہے اور وہ عورتیں جن کے بال اونٹ کی کوہان کے مانند ہوں اور جو کپڑے پہنے کے باوجود ننگی ہیں قیامت کے دن جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہیں گی۔

یہ الفاظ پڑھ کر نجانے کیوں اسکی آنکھوں میں نمی آگئی۔

اسکا دل مزید اداس ہو گیا۔اب کسی طبیب کی ضرورت تھی جو دل پر مرہم رکھتا۔اس نے رابعہ کو کال ملائی۔ جسکو وہ انگلینڈ آنے کے بعد پہلی دفع کال کر رہی تھی۔اسلام علیکم ! وہ ہمیشہ کی طرح شیریں انداز میں بولی۔

واعلیکم السلام ! ماہجبین نے کانپتی آواز سے جواب دیا۔

ءءرابی میں اداس ہوں میرا دل دکھ رہا ہے ایسے لگ رہا ہے جیسے پھٹ جائے گا کچھ تو ہے جو مجھے مسلسل تڑپا رہا ہے پلیز کچھ کرو،، وہ پھٹ پڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

؏؏میں رونا چاہتی ہوں مگر کوئی کندھا نہیں ہے کوئی مرہم لگانے والا نہیں ہے،،

وہ رو رو کر اسے اپنا دکھ سنانے لگی۔

میری پیاری بہن دنیاوی کندھے تلاش مت کرو۔ابن آدم سے مرہم رکھنے کی توقع مت کرو۔ یہ دنیا آنسوؤں کی قدر نہیں کرتی زخموں پر نمک چھڑکتی ہے۔

اللہ کی بارگاہ میں آنسو بہاؤ اپنا دکھ اسے بتاؤ جو آپکی تکلیف سے واقف ہے۔وہ دلوں کے حال جانتا ہے۔وہ ہر وقت تمہیں سننے کو تیار ہے۔تم صرف اللہ پر بھروسہ کرو۔وہ بندوں کے زخموں پر مرہم رکھتا ہے۔

؏؏میں تکلیف میں ہوں،،

www.novelsclubb.com

ماہجبین نے اسکی بات کاٹی۔

اچھا چلو میں تمہیں قرآن پاک کی تلاوت کر کے سناتی ہوں۔اس سے تمہیں سکون ملے گا،، ؏؏

؏؏ٹھیک ہے،،

اس نے صرف اتنا کہا۔

زندگی میں پہلی دفع وہ خود کو اتنا کمزور محسوس کر رہی تھی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

.رابعہ نے سورہ المومنون تلاوت شروع

:ترجمہ

°ءءبے شک ایمان والے رستگار ہو گئے۔جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔

(1)جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑتے ہیں۔اورزکوٰۃادا کرتے ہیں،،

(2)ءءوہ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں،،

(3)ءءمگر اپنی بیویوں جو ان کے ملک میں ہوتی ہیں ملامت نہیں کرتے،،

(4)ءءجو ان کے سوا اوروں کے طالب ہیں وہ حد سے نکل جانے والے ہیں،،

www.novelsclubb.com

ماہجبین اسکی خوبصورت آواز کے سحر میں ڈوبی ہوئی تھی۔

:ترجمہ

(5)ءءجو امانتوں اور وعدوں کو ملحوظ رکھتے ہیں،،

(6)ءءجو نماز کی پابندی کرتے ہیں یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں،،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(7)٫٫یعنی جو جنت کی میراث حاصل کریں گے۔اس میں ہمیشہ رہیں گے،،

صدق اللہ العظیم

رابعہ تلاوت کر کے خاموش ہوئی۔ماہجبین تمہیں پتا ہے یہں اللہ کیا فرما رہے ہیں؟

رابعہ نے سوال کیا۔

نہیں ماہجبین نے جواب دیا۔

یہ قرآن پاک کی 23 سورت ہے۔حضرت عمر سے روایت ہے رسول اکرم صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

٫٫مجھ پر دس آیات نازل ہوئی ہیں جو ان پر عمل کرے گا وہ جنت میں جائے گا،،

www.novelsclubb.com

پھر آپ نے سورہ المومنون کی دس آیات کی تلاوت فرمائی۔

یہاں اللہ تعالٰی مومنین کی خصوصیات بتا رہے ہیں کہ مومنین کی کیا صفات ہیں۔

یہاں سات صفات بتائی گئی ہیں اور پھر اسکا انعام بھی بتایا ہے اور وہ لوگ نماز میں عاجزی اختیار کرتے ہیں یعنی نماز میں پوری توجہ نماز میں رکھتے ہیں۔یہ خوبیاں بیان کرنے کا مقصد کہ پڑھنے والے انہیں اپنا لیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابعہ نے بات ختم کی۔

کیا تم مجھے روز قرآن کچھ دیر کے لئے سنا سکتی ہو؟

ماہجبین نے پوچھا۔

ءءہاں کیوں نہیں،،رابعہ بولی۔

پھر کچھ رسمی باتیں کرنے کے بعد اس نے فون رکھ دیا۔

اب وہ قدرے بہتر محسوس کر رہی تھی۔وہ اٹھی نماز پڑھی اور کچن کی طرف چلدی۔

وہ اور فلورا کوریڈور میں جا رہے تھے تمام اسٹوڈنٹس نوٹس بورڈ کے گرد کھڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ قریب گئیں وہاں انکی ڈیٹ شیٹ چسپاں تھی۔گھر آتے ہی اس نے کتابوں میں سر دے لیا۔

وہ امتحان کے لئے سر توڑ محنت کر رہی تھی۔امتحان کی مصروفیت کی وجہ سے وہ رابعہ کو کال نہ کر پائی۔

وہ خود روز قرآن پاک کی تلاوت کرتی مگر اسے اتنا سکون نہ ملتا جتنا رابعہ کی تلاوت سن کر ملتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکے امتحان خیریت سے ہو گئے۔اب اسے کچھ چھٹیاں تھیں۔اس نے رابعہ کا نمبر ڈائل کیا مگر وہ مصروف جا رہا تھا۔وہ اداس ہو گئی۔

ابھی وہ عشاء کی نماز پڑھ کر جائے نماز سے اٹھی تھی کہ موبائل کی اسکرین روشن ہوئی۔

رابعہ کالنگ۔

رابعہ کا نام دیکھ اس نے دل میں انجانی سی خوشی محسوس کی۔السلام علیکم !کال اٹھاتے ہی ماہجبین پر جوش انداز میں بولی۔وعلیکم السلام !ٗٗآج معذرت آج شام مصروفیت کی وجہ سے کال نہیں اٹھا سکی،،

رابعہ نے کہا۔

ٗٗکوئی بات نہیں بس اب جلدی سے تلاوت شروع کرو،،

اور بتاؤ آج کون سی سورت پڑھیں گے ؟

ماہجبین نے کہا۔

کوسوں دور بیٹھی رابعہ کھل کر مسکرائی اور بولی

آج ہم سورہ النور کی تلاوت کریں گے،، ٗٗ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے تلاوت شروع کی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترجمہ:

ء،یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا اور اس (اسکے احکام) کو فرض کیا اور ہم نے اس میں

(1)واضح آیات نازل فرمائی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو،،

ء،زنا کرنے والے مرد اور زنا کرنے والی ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے لگاؤ اور

تمہیں اللہ کے دین کے معاملے میں ان پر ترس نہ آئے اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان

(2)رکھتے ہو اور چاہیے کہ مومنوں کی ایک جماعت ان دونوں کی سزا پر موجود رہے،،

رابعہ اس آیت کا مطلب کیا ہے؟ ماہجبین جلدی سے بولی پھر اسے اپنی جلد بازی پر غصہ آیا۔

اسکے اچانک ٹوکنے پر رابعہ چونکی۔

اور بتانے لگی یہاں زنا کا ذکر ہو رہا جسے اب ہم ریلیشن شپ کا نام دیتے ہیں اسلام میں کسی ایسے رشتے کی کوئی گنجائش نہیں بلکہ اسے بہت برا سمجھا جاتا ہے اور اسکی سزا بھی بہت سخت ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہجبین نے دکھ سے آنکھیں میچ لیں پھر خود کو سنبھالتے ہوئے بولی رابی اگر کسی انسان سے یہ غلطی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ معاف کر دیتے ہیں؟

ہاں بلکل اگر کوئی دل سے معافی مانگے تو اللہ اسے معاف کر دیتے ہیں بلکہ اللہ کو تو اپنے بندے کا گناہ پر نادم ہونا بہت پسند ہے۔

کیا تم مجھے سورہ النور کے بارے میں اور بتا سکتیہو؟

ماہجبین بولی۔

ءءہاں کیوں نہیں،،

اسکا نام سورہ النور اس لیے ہے کہ اس میں اللہ کے نور کا ذکر ہے۔

www.novelsclubb.com

: نبی کریم صلی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

ءءاپنے مردوں کو سورہ المائدہ سکھاؤ اور اپنی عورتوں کو سورہ النور سکھاؤ،،

اس لیے ہر لڑکی کو ایک بار اسکی تفسیر ضرور پڑھنی چاہیے۔

سورہ النور میں عزت وعصمت کی حفاظت کے متعلق اسلامی احکام ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سورت میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی پاکدامنی کا ذکر ہے جو واقعہ افک سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

واقعہ افک وہ کیا ہے؟

ماہجبین نے سوال کیا۔

ءءایک مرتبہ حضرت محمد صلی علیہ وآلہ وسلم غزوہ بنی مطلق پر تشریف لے گئے تھے توام المومنین حضرت عائشہ بھی قافلے کے ہمراہ تھیں۔واپسی پر ایک جگہ پر پڑاؤ کیا۔ حضرت عائشہ فطری ضرورت کے تحت جنگل والی طرف چلے گئیں۔وہاں ان کے گلے کا ہار گم گیا۔رات کے اندھیرے کی وجہ سے اس کی تلاش میں کچھ دیر لگ گئی۔جب واپس تشریف لے گئیں تو قافلہ جاچکا تھا۔حضرت صفوان بن معطل قافلے کی گری پڑی چیزیں اٹھانے پر مامور تھے۔ حضرت عائشہ ان کے اونٹ پر سوار ہو گئیں۔ حضرت صفوان بن معطل نے اونٹ کی مہار تھام لی۔ وہ دوپہر تک قافلے سے جا ملے۔ حضرت عائشہ صدیقہ کو پیچھے آتا دیکھ کر منافقین نے حضرت عائشہ صدیقہ کی پاکدامنی پر تہمت لگائی۔اس معاملے میں حضرت محمد صلی علیہ وآلہ وسلم نے توقف فرمایا اور وحی کا انتظار کرنے لگے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے دس آیات حضرت عائشہ صدیقہ کی پاکدامنی کی گواہی کے حق میں نازل فرمائیں،،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر اس سورت میں اور بھی بہت سے معاشرتی آداب بتائے گئے۔اس سورت میں اللہ کی نورانیت کا بھی ذکر ہے۔منافقین کا طرز عمل بیان کیا گیا ہے۔

رابعہ نے سانس لیا۔تم مجھے حضرت عائشہ کے بارے میں اور بتا سکتی ہو؟

ماہجبین نے کہا۔

رابعہ پھر سے بولنے لگی۔

"حضرت عائشہ حضرت ابو بکر اور حضرت ام رومان کی بیٹی تھیں۔ حضرت ابو بکر حضور اکرم کے بہت قریبی ساتھی تھے۔وہ شروع دن سے حضرت محمد صلی علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ حضرت عائشہ کا نکاح مکہ میں ہوا تھا اور رخصتی مدینہ منورہ آنے کے بعد ہوئی۔وہ امہات المومنین میں واحد تھیں جو کنواری تھیں۔وہ بہت ذہین تھیں۔وہ علم طب سے بھی واقف تھیں۔انہوں نے بہت سی احادیث راوی کی ہیں۔وہ اسلام کی تعلیم سیکھتی اور مسلمان عورتوں کو سیکھاتیں۔ان کا حجرہ مسجد نبوی کے پاس تھا۔جب حضور خطبہ دیتے وہ دروازے کے پاس بیٹھ کر سنتی اور سیکھتیں اور تمام معلومات ذہن نشین کر لیتیں۔اسلام کی اشاعت میں ان کا بہت بڑا کردار ہے۔ حضور نے آخری ایام ان کے حجرے میں گزارے اور روضہ اطہر بھی ان ہی کے حجرے میں ہیں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابعہ چپ ہو گئی۔

‏ٔٔشکریہ رابعہ تمہارے ساتھ بات کر کے بہت سکون ملتا ہے اور میرے معلومات میں اضافہ ہوتا ہے،،

ماہجبین بولی۔

چند رسمی باتیں کر کے پھر فون رکھ دیا۔

صبح اس نے فون پکڑا بہت سے سالگرہ مبارک کے پیغامات آئے ہوئے تھے۔

آج ماہجبین شاہ کی سالگرہ تھی۔اس نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے سارے پیغامات پڑھے۔

پھر وہ ناشتہ بنانے کچن میں آگئی۔

www.novelsclubb.com

دروازے کی گھنٹی بجی اس نے دروازہ کھولا سامنے ڈاکیا کھڑا تھا۔اسکے ہاتھ میں گلدستہ بر تھڈے کارڈ اور ایک ڈبہ تھا۔ماہجبین نے سامان ڈاکیے سے وصول کیا۔کارڈ پر بھیجنے والے کا نام نہیں لکھا تھا۔مگر وہ جانتی تھی کہ یہ تحفہ فلورا نے بھیجا ہے۔اس نے احتیاط سے ڈبہ پر سے گفٹ پیپر ہٹایا۔ڈبہ کھولا تو حیرت سے اسکی آنکھیں پھٹ گئیں۔ڈبے میں نفاست سے عبایا پڑا تھا۔اس کے اوپر ایک تہہ شدہ کاغذ پڑا تھا۔

اس نے کاغذ کھولا اس پر لکھی تحریر پڑھی۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں عورت کے پردے کے بارے میں یہ کہا ہے۔ جلی حروف میں آیت کا ترجمہ لکھا تھا۔ ‘‘مومن عورتوں سے کہہ دیں اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اپنی آرائش کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں۔ مگر اس میں جو کھلا رہتا ہے اپنے سینے اوپر چادریں اوڑھے رکھیں۔ اپنے خاوند اپنے باپ اور اپنے سسر اور بیٹوں، بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی قسم کی عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا ان کے خدام جو عورت کی خواہش نہیں رکھتے یا ایسے لڑکے جو عورت کے پردے کی چیزوں سے ناواقف ہوں (ان کے سوا) کسی پر اپنی زینت ظاہر نہ ہونے دیں۔ اپنے پاؤں زمین پر نا ماریں کہ جھنکار کی آواز کان تک پہنچے اور انہیں پوشیدہ راز معلوم ہو جائے’’

www.novelsclubb.com

امید ہے آپکو تحفہ پسند آیا ہو گا۔ ابوذر کی طرف سے سالگرہ مبارک۔

تحریر ختم ہوئی ماہجبین کی آنکھوں میں نمی چمکی۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ خوش ہو یا اداس۔

وہ شیشے کے سامنے برقعہ پہنے کھڑی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دروازے کی گھنٹی بجی۔اس نے فوراً برقعہ اتارااور دروازہ کھولنے چلی گئی۔

جیسے ہی اس نے جیسے ہی دروازہ کھولاہیپی بر تھڈے سب نے یک زبان ہو کر کہا۔

وہ خوشی اور حیرانی کے ملے جلے تاثرات لیے دروازے میں کھڑی تھی اپنے گھر والوں کو دیکھ رہی تھی۔ what a surprise. وہ فوراًاپنے ڈیڈ کے گلے لگ گئی

وہ خوشی سے تقریباًچیخی تھی۔اوہ میرا بچہ اسکے ڈیڈ نے اسکے بال سہلائے۔

اب وہ سب ٹی وی لاءونج میں بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے۔

یونیورسٹی کیسی جا رہی ہے؟اسکے بھائی نے پوچھا۔

بہت زبردست وہ پرجوش لہجے میں بولی۔

www.novelsclubb.com

تواسکے بعد کے کیاارادے ہیں محترمہ کے؟

پھر سے سوال ہوااس سے پہلے وہ کچھ کہتی اسکی مما بول اٹھیں ءءاس بات کا کیا مطلب اب صادام کی امی جلدی شادی ہو جائے تواسکی ڈگری مکمل ہوتے ہی شادی کر دینی ہے،،

ءءپر مام مجھے ابھی اپنا کریئر بنانا ہے مجھے خود کچھ اپنا کرنا،،

ماہی نے کہا۔

دیکھو ماہی پہلے ہم نے تمہاری ساری ضدیں مانی ہیں مگر اب صادام کے گھر والے جلدی کا کہہ رہی ہیں اسکی امی نے کہا۔وہ خاموش ہو گئی۔

وہ اٹھی اس نے فجر کی نماز ادا کی۔وہ یونی جانے کے لئے تیار ہو رہی تھی۔

اس کا ذہن ابوذر کے تحفے کی طرف گیا۔اس نے الماری کھولی برقعہ نکال کر پہنا اور اسکارف لپیٹا۔

اب وہ شیشے کے سامنے کھڑی خود کو دیکھ رہی تھی اتنے میں اسکی مما کمرے میں داخل ہوئیں۔

اسکو برقعے میں دیکھ کر وہ اس طرح حیران ہوئیں گویا دنیا کا آٹھواں عجوبہ دیکھ لیا ہو۔

یہ تم کیا بنی کھڑی ہو؟

انہوں نے اسے گھورا۔

کیوں کیا ہوا؟

اس نے جوابی سوال کیا۔یہ برقعہ پہن رکھا ہے۔

یہ تبدیلی کیسے آئی؟

مسز شاہ کو اپنی بیٹی دماغی حالت پر شک ہوا۔

www.novelsclubb.com

ءءاوہ یہ مجھے میرے دوست نے دیا ہے وہ چاہتا ہے میں محفوظ رہوں،،بس میں نے قبول کر لیا وہ بولی۔یہ چند کپڑے کے ٹکرے یہ کیا حفاظت کر سکتے ہیں کسی کی؟اسکی مما ابھی تک حیرت میں تھیں۔

اوہ مما پلیز یہ مجھے کسی نے گفٹ کیا ہے اور اسکے خلاف کچھ نہیں سنوں گی،، ءء

وہ کہتے ہوئے کمرے سے نکل گئی۔

وہ یونیورسٹی گئی ماہجبین کو ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ہر کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔

what is this mahi?

فلورا نے حیرانگی

www.novelsclubb.com

سے اسے سراپا دیکھا۔

ءءحجاب،،

ماہجبین نے جان چھڑانے والے انداز میں کہا اور لائبریری کی طرف چلی گئی۔

ماہجبین کو برقعہ میں دیکھ کر سوزن نے تمسخرانہ انداز میں قہقہہ لگایا۔

ماہجبین کو لگا گویا وہ کہہ رہی ہو نوسوچو ہے کھا کر بلی حج کو چلی۔

سب کی نظریں عجیب تھیں۔

سب اسے کسی عجوبے کی طرح دیکھ رہے تھے۔سب چہروں میں اسے ایک مسکراتا چہرہ نظر آیا۔

وہ تھا ابوذر۔وہ مسکراتا ہوا اسکے پاس آیا۔اسکی مسکراہٹ بہت دلکش تھی۔

مونچھوں کے نیچے ہونٹوں پر سجی مسکراہٹ کسی بھی لڑکی کو متاثر کرنے کے لئے کافی تھی۔

ماشاءاللہ یہ برقعہ آپ پر بہت جچ رہا ہے۔

مگر ابوذر وہ تقریباً رو دی۔ کیا ہوا اتنی جلدی ہمت ہار دی۔"میں آپکو اتنا کمزور نہیں سمجھتا تھا"

اسکی مسکراہٹ ابھی تک قائم تھی۔

سب مجھے عجیب نظروں سے دیکھ رہے ہیں"

"شروع میں مشکل ہوگی پھر عادی ہو جائیں گے"

اب کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے یہ کہتے ہوئے دونوں کلاس کی طرف چل دیے۔

ماہجبین جائے نماز پہ ہاتھ پھیلائے تھی اسکے ڈیڈ کمرے میں داخل ہوئے۔اس نے منہ پر ہاتھ پھیرے اور جائے نماز سے اٹھی۔وہ مڑی تو صوفے پر اپنے ڈیڈ کو بیٹھا دیکھ کر حیران ہوئی۔

ڈیڈ آپ کب آئے؟

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کہتے ہوئے ان کے ساتھ بیٹھ گئی۔

ءءابھی جب میری شہزادی نماز پڑھ رہی تھی،،

۔ل انہوں نے ماہی کے بال سہلائے ءءبیٹا مجھے تم سے بات کرنی ہے،،

وہ اپنے ڈیڈ کے انداز پر چونکی۔

ءءجی ڈیڈ کہیں،،

وہ حیرانگی سے بولی۔

ءءدیکھو بیٹا صادام کی فیملی شادی تھوڑی جلدی چاہتے ہیں میں چاہتا ہوں تم ہمارے ساتھ پاکستان چلو تمہارا اور صادام کا نکاح کر دیں گے تا کہ ان کی فیملی بھی خوش ہو جائے۔ رخصتی جب تم چاہو گی تب ہو گی،،

وہ صادام سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی مگر وہ اپنے ڈیڈ کا بھروسہ بھی نہیں توڑنا چاہتی تھی۔

اس نے سر ہلا کر رضامندی کا اظہار کیا۔

اور اٹھ گئی اسکے ڈیڈ اسکے ساتھ اٹھے

ءءخوش رہو،،

www.novelsclubb.com

اسکے ماتھے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا اور کمرے سے چلے گئے۔ اگر میں صادام سے شادی نہیں کرنا چاہتی تو اور کون ہے میری زندگی میں؟

اس نے سوچا۔ ابوذر اسکے ذہن میں خیال آیا نہیں نہیں اس نے فوراً خیال دماغ سے نکالا۔

ءء یا اللہ میں زندگی میں بہت گناہ کیے ہیں۔ مجھے معاف کر دے اور میرے دل کو سکون دے،،

\---------------

ڈیڑھ سال بعد اس نے پاک سرزمین پر قدم رکھا تھا۔ وہ ایئر پورٹ سے گھر کی جانب رواں دواں تھی۔ راستے میں بہت سی عورتوں نے پردہ کیا ہوا تھا۔ یہاں کوئی اسے عجیب نظروں سے نہیں دیکھ رہا تھا۔ یہاں اسے اپنا آپ غلط محسوس نہیں ہو رہا تھا۔ اپنا ملک اپنا ہی ہوتا ہے آج پہلی بار اس کے دل میں پاکستان کے لئے جذبہ پیدا ہوا۔

دروازے پر اسکی دادی استقبال کے لئے کھڑی تھیں۔

سب اسکے پردے پر حیران تھے۔ مگر ان میں سے کوئی بہت خوش بھی تھا وہ تھی اسکی دادی۔

ءء ماشاءاللہ میری بچی تو شہزادی لگ رہی ہے،،

انہوں نے بڑھ کر اسکا ماتھا چوما۔ وہ خوشی سے سرشار بول رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس پر ماہجبین کا چہرہ خوشی سے چمک اٹھا البتہ اسکی مما اس تبدیلی پر کافی خفا تھیں مگر وہ جانتی تھیں ماہی کو کچھ کہنے کا کوئی فائدہ نہیں وہ اپنی دھن کی پکی ہے۔

\-----------------

اس جمعہ ماہی اور صادام کا نکاح رکھ لیتے ہیں۔ صادام اور ماہجبین کے گھر والے نکاح کی تاریخ پکی کر رہے تھے۔

ہاں یہ ٹھیک ہے ویسے بھی نکاح کے بعد ماہی نے واپس جانا ہے،، ؏؏

زین شاہ نے کہا۔

بہت بہت مبارک ہو سب ایک دوسرے مبارکباد دینے لگے۔ منہ میٹھا کرایا گیا۔

؏؏ہماری بیٹی کو تو لاؤ جس کے لئے ہم یہاں بیٹھے ہیں،،

صادام کی امی جو رشتے میں ماہجبین کی خالہ اور ہونے والی ساس تھیں بولیں۔

؏؏میں بلاتی ہوں،،

یہ کہتے ہوئے مسز زین کمرے سے ڈرائنگ روم سے نکل گئیں۔

یہ تم کیا بنی کھڑی ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہجبین کو حجاب میں دیکھ کر وہ حیرت اور غصے سے چلائی۔

مما کیا ہو گیا ہے؟

وہ غصے سے بولی۔

اسکی تیوریاں دیکھ کر اسکی امی نرم پڑیں۔

بیٹا باہر کونسا کوئی غیر بیٹھا ہے تمہارا منگیتر اور خالہ ہیں۔

مگر مما صادام میرے لیے نا محرم ہے وہ بولی۔

لو بچپن کے اسکے ساتھ پلی بڑھی ہو اور اب وہ تمہارے لیے نا محرم ہو گیا عجیب لڑکی ہو۔

اسکی امی نے طنز کیا۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتی اسکے ڈیڈ کمرے کے اندر آئے۔یار تم لوگ کیا کرنے لگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سامنے ماہجبین کو ایسے کھڑا دیکھ کر حیرت سے ان کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔

ماہجبین ان کے تاثرات پہچان گئی تو فوراً بولی ڈیڈ اب میں اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی وہ کہتے ہوئے کمرے سے نکل گئی۔اسکی مما اور ڈیڈ ابھی تک ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

السلام علیکم! وہ ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی۔

ءء تم کیا چلتا پھرتا مدرسہ بنی پھر رہی ہو،،

صادام نے اسکی طرف طنزیہ جملہ اچھالا یہ کہہ کر اس نے زوردار قہقہہ لگایا۔

کیوں اس میں ایسا کیا ہے؟

ءء اتنی پیاری تو لگ رہی ہے میری بچی،،

ماہی کی دادی نے ناگواریت سے صادام کو دیکھتے ہوئے کہا۔

تو اسکے جناتی قہقہے کو بریک لگی اب وہ اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کر رہا تھا۔

شکر ہے گھر میں کوئی تو میرا طرفدار ہے اس نے سوچا۔

www.novelsclubb.com

زین شاہ اور انکی بیگم ڈرائنگ روم میں داخل ہوئے۔

ان کے بیٹھتے ہی صادام نے اپنی جیب سے ایک مخملی ڈبی نکالی وہ چھوٹی سی ڈبی انگلیوں میں گھماتے یوئے بولا

ءء یہ رنگ منگنی کے لیے لی تھی مگر اب ہماری منگنی نہیں ہو رہی تو اس لیے میں تمہیں آج یہ پہنانا چاہتا ہوں،،

اس نے اجازت طلب نگاہوں سے زین شاہ کو دیکھا۔

انہوں نے جواباً ہاں کا اشارہ کیا۔صادام نے اپنا ہاتھ ماہی کی طرف بڑھایا۔

ماہی جو کبھی اسکے تحفہ لانے پر جھوم اٹھتی تھی نجانے کیوں آج اسکا دل دھڑکا۔

کیا یہ انگوٹھی مجھے خالہ پہنا سکتی ہیں؟

وہ بولی تو سب نے اسے حیرانگی سے دیکھا۔ہاں ہاں ویسے کسی بڑے کو ہی پہنانی چاہیے۔

اسکی دادی نے اسکی طرف داری کی۔

انکی بات پر صادام اور اسکی ماں کے چہرے پر غصہ در آیا جسکو بھانپتے ہوئے ماہجبین کی امی نے بات سنبھالی۔

www.novelsclubb.com

ماہجبین ضدمت کرو انہوں نے غصے سے کہا۔

ماہجبین کو مجبوراً ہاتھ بڑھانا پڑا۔

انگوٹھی پہن کر ماہجبین نے ہاتھ چھڑانا چاہا مگر صادام نے مظبوطی سے پکڑ لیا۔

اوہ تم نے نیل پینٹ نہیں لگایا؟ءء نہیں اب نہیں لگاتی وضو نہیں ہوتا،،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے کہا۔

وہ شائستگی سے کٹے ناخنوں کو دیکھ رہا تھا جہاں کبھی لمبے رنگ برنگے ناخن ہوا کرتے تھے۔

مگر تمہیں تو بہت پسند تھے اپنے ہاتھوں کو نامکمل سمجھتی تھی اسکے بغیر؟

وہ بھی کہاں ٹلنے والا تھا۔

پر اب نہیں پسند اس نے تیزی سے ہاتھ چھڑایا۔

ماہجبین لان میں دادی کے ساتھ بیٹھی تھی اسکی مما اسکے پاس آئیں۔

تمہاری خالہ تمہیں شاپنگ پر لیکر جانا چاہتی ہیں،، ؑؑ

وہ بولیں۔

مما خالہ سے بولیں خود لی لیں جو لینا ہے۔

بس ماہی بہت ہو گئی بدتمیزی پہلے تمہاری خالہ انگھوٹھی والی بات پر خفا ہیں۔

یہ سارا ڈرامہ بند کرو اور جانے کی تیاری کرو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ غصے سے حکم دیکر جا چکی تھیں۔

دادی جان مجھے تو یہ سب کا بدلہ رویہ سمجھ میں نہیں آ رہا؟

ماہی اداسی سے بولی۔

"بیٹا ہم جب اللہ کی راہ اختیار کرتے ہیں تو بظاہر کوئی مشکل اور رکاوٹ نظر نہیں آتی۔ ہم اسے بہت آسان سمجھتے ہیں مگر بعد میں سب اپنے لوگ بھی منہ پھیر لیتے ہیں کہ انسان کا دل چھلنی ہو جاتا ہے۔ صبر کرو اللہ کی راہ میں آزمائش ضرور ہوتی ہے۔ مگر اسکا اجر و انعام بھی اتنا بڑا ہے صبر کرو"

وہ پیر پٹختی ہوئی اندر کی طرف چل دی۔

اس نے سرمئی گھٹنوں تک آتی قمیض پہنی اور گاڑی میں ڈرائیور کے پیچھے جا کر بیٹھ گئی ڈرائیور نے اسے صادام کے گھر چھوڑا۔

وہ گھر کے اندر داخل ہوئی۔ گھر میں خاموشی تھی۔

تم مجھ سے کتنی محبت کرتے ہو صادام؟

ڈرائنگ روم سے نسوانی آواز آئی۔ وہ آواز سن کر اسکا دل دھڑکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ڈرائنگ روم کے دروازے کی اوٹ میں کھڑی ہو گئی۔اسے صادام کے جواب کا انتظار تھا۔

بے انتہا،، ،،

صادام کے جواب پر اسکا دل چھن سے ٹوٹا۔

اس نے کمرے میں جھانکا نوجوان لڑکی مغربی طرز کے کپڑے پہنے صادام کے ساتھ بیٹھی تھی۔

واہ ! صادام واہ ! وہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی۔

اسکی آنکھوں سے دو آنسو نکل کر گال پر پھسل گئے۔

یہ کون ہے بے بی؟

لڑکی نے سوال داغا۔

یہ کیا بتائے گا میں خود بتاتی ہوں۔وہ دو قدم آگے بڑھی۔

میں اسکی منگیتر ہوں جسے ابھی کل یہ اپنے نام کی انگوٹھی پہنا کر آیا ہے۔وہ دکھ سے بولی پھر اس نے صادام کی طرف رخ کیا اور بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ءء تمہیں پتا ہے جیسا مرد ہوتا ہے اسے ویسی عورت ملتی ہے۔ تمہیں پتا ہے تم اسی کو ڈیزرو کرتے ہو۔اس نے انگوٹھی اتار کر اسکے منہ پر ماری اور فوراً وہاں سے نکل گئی۔

ماہی! ماہی! میری بات سنو صادام اسکے پیچھے لپکا مگر وہ ایک لمحے کے لیے نہ رکھا اور فوراً گھر سے نکل گئی۔

وہ سرہانے میں سر دیے رو رہی تھی۔جب اسکی امی کمرے میں داخل ہوئیں۔ماہی تمہارے بابا بلا رہے ہیں اسکا جواب سننے سے پہلے ہی وہ حکم دیکر چلی گئیں۔

وہ باہر آئی اسکی آنکھیں رونے کی وجہ سے لال ہو چکی تھیں۔بیٹھو بیٹا اسکے ڈیڈ نے صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

وہ بیٹھی۔

آج صادام کے گھر کیا ہوا تھا؟

اس کے ڈیڈ نے سوال کیا۔

بابا وہاں ایک لڑکی تھی اس نے اتنا کہا تھا کہ اسکی آنکھوں میں آنسوں آ گئے وہ مزید کچھ کہتی اس سے پہلے اسکی امی بول اٹھیں وہ اسکی دوست تھی۔

مما وہ غلط بات کر رہی تھی جو چیز میری ہے وہ صرف میری ہے۔میں ماہجبین شاہ ہوں میں چیزیں بانٹنا نہیں جانتی وہ چلائی۔

اپنی آواز نیچی رکھ کر بات کرو اسکے ڈیڈ غصے سے بولے۔

تمہارے بھی تو لڑکے دوست تھے صادام نے تو کبھی کچھ نہیں کہا اسکی امی نے طنز کیا۔

تم انگوٹھی اتارنے کا مطلب سمجھتی ہو نہ رشتہ توڑنے کے مترادف ہوتا ہے اسکی امی غصے سے بولیں۔

"تمہارا نکاح صرف صادام سے ہو گا"

اسکے ڈیڈ حتمی فیصلہ کرتے ہوئے اٹھے۔وہ کچھ نہ بول سکی۔

www.novelsclubb.com

آج ماہجبین شاہ کا نکاح تھا۔

وہ نماز پڑھ کر اٹھی کہ ملازمہ کمرے میں آئی۔

"میم بڑی بیگم صاحبہ کہہ رہی ہیں سیلون جانے کا وقت ہو گیا انہوں نے سارا سامان گاڑی میں رکھوا دیا ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سر ہلایا۔

وہ نیچے آئی کافی مہمان بیٹھے تھے۔وہ نظر بچا کر باہر نکلی اور گاڑی میں بیٹھ گئی۔

میم چلیں؟

ڈرائیور نے پوچھا اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

گاڑی سڑک پر رواں دواں تھی۔وہ بہت اداس بیٹھی تھی اسکا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

اسے لگتا تھا کچھ غلط ہونے والا ہے۔ میم ہم پہنچ گئے ڈرائیور کی آواز پر چونکی۔

اس نے سامان اٹھایا اور اندر چلی گئی۔

میک اپ مکمل ہو چکا تھا۔وہ پیچ رنگ کی میکسی میں کسی پری سے کم نہیں لگ رہی تھی۔اس نے اپنا عکس شیشے میں دیکھا۔

میم آپکو پسند آئی ہماری سروس؟لڑکی نے پوچھا۔

جی وہ بمشکل مسکرائی۔

آج اسکی خوبصورت سنہری آنکھیں اداس تھیں۔

سیلون سے لینے اسکی امی آئیں تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماشاءاللہ میری بچی کتنی حسین لگ رہی ہے،، ؏؏

وہ اسکے ماتھے پر بوسہ لیتے ہوئے بولیں۔

وہ لوگ میرج ہال میں داخل ہوئے۔صادام سٹیج پر پہلے ہی موجود تھا۔وہ دھپ سے صوفے پر بیٹھی۔صادام اسے یک ٹک دیکھ رہا تھا۔پیاری لگ رہی ہو وہ آخر کار بول اٹھا۔

ماہی کے چہرے کے تاثرات بلکل نہیں بدلے۔وہ سرد اور خاموش تاثرات لیے بیٹھی تھی۔اب فوٹو گرافر تصویریں کلک کر رہا تھا۔وہ تمام وقت بلکل خاموش بیٹھی رہی۔

؏؏ قاضی صاحب آ گئے ہیں،،

اسکے ڈیڈ بولے۔

www.novelsclubb.com

نکاح شروع کریں؟

قاضی صاحب نے پوچھا۔

جی بلکل زین شاہ نے اجازت دی۔

ماہجبین شاہ بنت زین شاہ آپکو صادام اکبر بن اکبر حسین سے حق مہر 50 لاکھ سکہ رائج الوقت نکاح پڑھایا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے؟ ماہی خاموش تھی۔

ءءبیٹا قاضی صاحب کچھ پوچھ رہے ہیں،،

اسکی امی نے اسے ہلایا۔

محترمہ آپ بچی کو بولنے دیں کوئی درمیان میں نہ بولے۔

قاضی صاحب کے ٹوکنے پر مسز زین پیچھے ہو کے کھڑی ہو گئیں۔ قاضی صاحب نے اپنے الفاظ دہرائے۔

رک جائیں قاضی صاحب۔

ہال میں آواز گونجی۔ پولیس انسپکٹر اپنے حوالداروں کے ساتھ ہال میں داخل ہوا۔

سب پولیس انسپکٹر کی طرف دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

زین شاہ آگے بڑھے یہ کونسا طریقہ ہے کسی کے ذاتی فنکشن میں گھسنے کا وہ غصے سے بولے۔

ہمارے پاس صادام اکبر کے گرفتاری کا وارنٹ ہے صادام اکبر کو اسمگلنگ کے جرم میں گرفتار کیا جاتا ہے۔

انسپکٹر نے کہا۔ایک حولدار صادام کو ہتھکڑی پہنا رہا تھا۔ جبکہ اسکی امی چلا رہی تھی۔ماہجبین حیرانی سے یہ سارا تماشا دیکھ رہی تھی۔ پولیس صادام کو گرفتار کر کے لی جا چکی تھی۔

زین بھائی میرے بیٹے پر الزام لگا ہے۔یہ کسی کی سازش ہے پلیز آپ کچھ کریں صادام کی امی روتے ہوئے بولیں۔کچھ کرتے ہیں وہ سر ہلاتے ہوئے بولے۔

سب لوگ گھر آچکے تھے۔ماہجبین نے نماز ادا کی اور بستر پر لیٹ گئی اور نجانے کب وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی۔

فجر کے وقت اسکی آنکھ کھلی نماز ادا کر کے وہ نیچے آئی۔ڈرائنگ روم سے باتوں کی آواز آرہی تھی۔آواز سے اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ صادام کی امی آئی بیٹھی ہیں۔

ءءبھائی صاحب یہ سازش ہے میرا صادام تو بہت شریف ہے،،

وہ بولیں۔

آپ اب بھی یہی کہہ رہی ہیں جبکہ آپکا بیٹا اپنے جرم کا اعتراف کر چکا ہے۔

زین شاہ گرجے

ءءآپ نے میری بیٹی کے ساتھ جتنی زیادتی کرنی تھی کرلی اب ہمارا آپ سے اور آپکے بیٹے سے کوئی تعلق نہیں،،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب آپ یہاں سے چلی جائیں اس سے پہلے میں کچھ الٹا سیدھا بولوں۔وہ غصے سے کہتے ہوئے کمرے سے نکلے۔

سامنے ماہجبین آنکھوں میں نمی لیے کھڑی تھی۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے اسکے قریب آئے۔

ٴٴبیٹا آئی ایم سوری میری اور اپنی ماں کی ضد کی وجہ سے تمہیں ذلیل ہونا پڑا۔اگر ہم تمہاری بات مان لیتے تو یہ سب نہ ہوتا۔ہمیں معاف کردو،،

ماہی تڑپ اٹھی

ٴٴڈیڈ اس میں آپکا کوئی قصور نہیں،،

یہ کہتے ہوئے وہ زین شاہ کے سینے سے لگ گئی۔زین شاہ نے اسکے گرد اپنی باہوں کا حصار باندھا۔وی اپنے باپ کے سینے میں چھپ جر آنسو بہانے لگی۔بس میرا بچہ اسکے بابا اسے تسلی دینے لگے۔

ڈیڈ میں اتوار کو واپس جا رہی ہوں اس نے ناشتے کی میز پر سب جو مطلع کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٴٴبیٹا کچھ دن اور رک جاتی،، اسکی امی بولیں

مگر وہ جواب دیے بغیر ناشتہ کرتی رہی۔

اتوار کی صبح اسکی فلائٹ تھی۔اسکے مماڈیڈا اسے ایئرپورٹ چھوڑنے گئے تھے۔

کالے برقعہ میں ملبوس تھی۔کالے حجاب میں مقید چہرے تاثرات سے عاری اور سرد آنکھیں تھیں۔

اللہ حافظ وہ اپنے والدین کے گلے لگی اور مل کر اندر آگئی۔

جہاز ٹیک آف کر چکا تھا۔وہ فضائوں میں اڑ رہی تھی۔اس نے آنکھیں موند کر سر پیچھے سیٹ پر ٹکا لیا۔

السلام علیکم! وہ ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی لڑکی کی آواز پر چونکی۔وہ لڑکی کالے برقعے اور نقاب میں تھی۔اسکو دیکھ کر ماہی کو بے اختیار رابعہ یاد آئی۔

میرا نام انزالیہ فاروق اور آپکا نام ؟لڑکی نے سوال کیا۔ ٴٴ

ٴٴماہجبین شاہ،،

اس نے مختصر جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ انگلینڈ جا رہی ہیں؟

لڑکی نے پھر سے سوال کیا۔

نہیں میں مری جا رہی ہوں۔ماہی بھنا کر بولی۔

اس کے جواب پر لڑکی شرارت سے بولی پھر تو آپ غلط فلائٹ پر بیٹھ گئیں ہیں محترمہ۔

وہ بات کے دوران روایتی عورتوں کی طرح ہاتھ ہلا رہی تھی۔اس کے انداز میں ماہجبین کو بے اختیار ہنسی آئی۔

دیکھا ہنسادیا نہ۔وہ اس بچے کی مانند خوش ہو کر بولی جو من پسند چیز مل جانے پر خوش ہوتا ہے۔

ءنینی ہے ہی ایسی،،

اس نے اپنا فرضی کالر جھاڑتے ہوئے کہا۔

نینی !تم نے تو اپنا نام انزالیہ بتایا ہے۔ماہی نے ابھروا ٹھا کر سوال کیا۔

ہاں مگر لوگ پیار سے نینی بلاتے ہیں۔وہ بولی۔

اچھا میں تمہیں کیا بلائوں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہی نے پوچھا۔

جو آپ چاہو۔وہ پیار سے بولی۔

انزالیہ کے ساتھ اسکا سفر کافی اچھا گزرا۔

ایئرپورٹ پر دونوں ایک دوسرے کے گلے ملیں۔

مجھے تمہارے ساتھ سفر میں بہت مزہ آیا،، ٫٫

تم بہت اچھی ہو ما،ہجبین نے کہا۔

بس یہ اسلام آبادی نینی آپکو ہمیشہ یادرہے گی۔

نینی ہے ہی ایسی ہر کوئی یادرکھتا ہے۔

سارے سفر میں ماہی کو اتنا تو اندازہ ہو گیا تھا کہ یہ اسکا تکیہ کلام ہے۔

ٹیکسی کے ذریعے اپنے اپارٹمنٹ میں پہنچی لمبے سفر کے باعث کافی تھک چکی تھی۔اس نے کھانا آڈر کیااور خود نہانے چلے گئی۔

- ------------------ -

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسا گزرا آپکا پاکستان کا دورہ؟ابوذر نے سوال کیا۔ ہمم بس صحیح تھا وہ خلا میں گھورتے ہوئے بولی۔

لگتا ہے اچھا نہیں رہا اس نے اپنا خیال پیش کیا۔

بس یونہی سمجھ لیں۔وہ بولی۔

ابوذر آپکی فیملی میں کون کون ہے؟ماہجبین نے سوال کیا۔

میری ایک سسٹر ہے اور میری امی ہیں۔میرے ابو کی ڈیتھ میرے بچپن میں ہو گئی تھی۔ابوذر بولا۔

اوہ سوری ماہجبین نے افسوس کا اظہار کیا۔

www.novelsclubb.com

نہیں کوئی بات نہیں ابوذر بولا۔

آپ کے گھر میں کون کون ہے؟ابوذر نے پوچھا۔

میرے مام،ڈیڈ،میری دادی اور بھائی۔وہ چہک کر بولی۔

ءءارے واہ کافی لمبا چوڑا خاندان ہے،،

ابوذر نے ہنستے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس پر ماہی نے ہلکا سا قہقہہ لگایا۔

آپکی فیملی کہاں ہوتی ہے؟

دنیا میں ابوذر نے جواب دیا۔

آج وہ کافی اچھے موڈ میں تھا۔دنیا میں ان کا کوئی ٹھکانہ تو ہوگا؟

ماہی نے ہنس کر پوچھا۔

تو ابوذر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اسلام آباد میں۔

اوہ اچھا میری فیملی بھی وہیں ہے۔ماہی نے کہا

کل شام مرا برتھ ڈے ہے۔کیا آپ میرے گھر آئیں گی؟

www.novelsclubb.com

ہاں کیوں نہیں کون کون آرہا ہے؟ماہی نے سوال کیا

کوئی بھی نہیں ابوذر بولا۔

یہ کیسی پارٹی ہے؟

ماہجبین منہ بنا کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے کب کہا پارٹی ہے میں نے کہا میرا برتھ ڈے ہے۔

ابوذر ابھی بات کر رہا تھا کہ ماہجبین تیوریاں چڑھا کر بولی آپکا مطلب کیا ہے؟

محترمہ آپ میری بات سننا پسند فرمائیں گی۔

اسکی جلد بازی ہر ابوذر نے طنزیہ لہجے میں کہا تو اس نے اپنے الفاظ پر بریک لگائی۔

جی بولیں اس نے منہ بسور کر کہا۔مجھے برتھ ڈے منانے کا کوئی شوق نہیں مگر میری چھوٹی بہن آئی ہے اور وہ سیلیبریٹ کرنا چاہتی ہے۔

او اچھا وہ کھیسانی ہو کر بولی۔

ماہجبین نے ابوذر کے لئے گھڑی خریدی برتھ ڈے کارڑ لیا اور اس کے گھر پہنچ گئی۔اس نے بیل دی۔ابوذر دروازے پر آیا۔

السلام علیکم !ابوذر نے مسکرا کر کہا ماہی نے اسکے سلام کا جواب دیا۔وہ دروازے سے ہٹ گیا وہ اندر داخل ہوئی۔

ابوذر کا اپارٹمنٹ ایک کمرے پر مشتمل تھا۔وہ چھوٹا مگر نفاست سے سجا ہوا تھا۔ایک طرف اوپن کچن تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہاں کھڑی لڑکی کی پشت ماہجبین کی طرف تھی۔وہ ماہجبین کی آواز پر پلٹی۔

ماہجبین اور وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر حیران رہ گئیں۔

!ماہی !نینی

دونوں نے ایک دوسرے کا نام پکارا اور آگے بڑھ کر گلے لگ گئیں جبکہ ابوذر حیرت کا مجسمہ بنا کھڑا حالات کو سمجھنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔

دونوں کو اپنی طرف متوجہ نہ پا کر وہ ان دونوں کے درمیان کودا

Excuse me girls

کیا آپ ان کشیدہ حالات پر روشنی ڈالنا پسند فرمائیں گی؟

www.novelsclubb.com

ابوذر نے جس انداز میں سوال کیا ماہجبین کو ہنسی آگئی ابوذر کا یہ روپ اس نے پہلی بار دیکھا تھا۔

وہ ہمیشہ سنجیدہ رہتا تھا۔

ابوذر کے سوال پر انزالیہ اچھلی بھائی! بھائی! آپکو بتایا تھا نہ کہ فلائٹ کے دوران ایک لڑکی سے ملاقات ہوئی تھی یہ وہ ہی ہے۔اچھاااااسے بات کچھ کچھ سمجھ آنے لگی تو وہ سر ہلاتے ہوئے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو یہ وہ محترمہ ہیں۔ویسے تم تو کہہ رہی تھی کہ وہ بہت سڑیل اور ایٹیٹیوڈ والی تھی۔ابوذر کی بات پر جہاں ماہجبین کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں وہیں نینی کے اسکا بازو مروڑا۔بھائی جھوٹ کیوں بول رہے ہیں آپ؟

اس نے بازو پکڑتے ہوئے کہا۔

کیا کر رہی ہو بہنا اگر میرا بازو ٹوٹ گیا تو اپنی بیٹی نہیں دے گا۔ابوذر کراہتے ہوئے بولا تو نینی نے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا۔

ماہی جو ابھی تک غصے میں کھڑی تھی دونوں بہن بھائی کی حرکت پر کھلکھلا کر ہنسی۔ چلیں کیک کاٹتے ہیں۔ابوذر نے کیک کاٹ کر انزالیہ کو کھلایا۔

آپ لوگ بیٹھیں میں کھانا لگاتی ہوں۔انزالیہ جلدی سے اٹھی۔

کھانے کی میز پر ماہی اور نینی اپنی باتوں میں مصروف تھیں۔دونوں ابوذر کو مسلسل نظرانداز کر رہی تھیں۔

کچھ دیر ابوذر انکا منہ دیکھتا رہا پھر زچ ہو کر بولا

ءءآپ دونوں کس عالمی مسئلے پر تبصرہ کر رہی ہیں جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا،،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھائی آپ چپ کریں یہ ہم لڑکیوں کی باتیں ہیں آپ کو سمجھ نہیں آئیں گی،، ٫٫

نینی اسے چپ کراتے ہوئے بولی۔ جس پر وہ مزید تپا۔

٫٫مس ماہجبین آپ میرے برتھ ڈے پر آئی ہیں یہ میلے میں بچھڑی اپنی دوست سے ملنے،،

ابوذر نے ماہجبین پر لفظی وار کیا۔

٫٫دوست نہیں ہم دونوں تو بہنوں کی طرح ہے،،

نینی نے اپنے جلتے کڑتے بھائی کو مزید تپانا اپنا فرض سمجھا۔

اس پر ابوذر نے دونوں کو منہ چڑھایا جس پر دونوں نے قہقہہ لگایا۔

www.novelsclubb.com

ماہجبین جا چکی تھی۔

ابوذر برتن سمیٹ رہا تھا۔

بھائی ایک بات پوچھوں؟

نینی بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں پوچھو اس نے شفقت سے کہا۔

آپ ماہجبین کو پسند کرتے ہیں ؟ اس کے سوال پر ابوذر چونکا۔ تمہیں کس نے کہہ دیا اس نے سنبھل کر کہا۔

میں جانتی ہوں اسی لیے آپکو اسکا نظر انداز کرنا برا لگ رہا تھا۔

وہ بولی۔

میں تو بس۔۔۔۔۔۔۔۔ویسے ہی۔۔۔۔۔ابوذر ہکلاتے ہوئے بولا۔

بس بھائی کوئی صفائی مت دیں میں جانتی ہوں اب مجھ سے تو نہ چھپائیں۔

وہ تھوڑا ناراضگی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

میں تم سے کچھ نہیں چھپا رہا ویسے بھی ان کی اور ہماری حیثیت میں بہت فرق ہے۔ وہ پاکستان کے ٹاپ بزنس مین کی اکلوتی بیٹی ہے۔اس کے ڈیڈ کا بزنس پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ مجھے ان کے دفتر میں نوکری مل جائے یہ بڑی بات ہے۔ تم نجانے کیا بات کر رہی ہو۔

بھائی مجھے لگتا ہے وہ بھی آپکو پسند کرتی ہے۔

نینی تم یہ سب مت سوچو جو ممکن نہیں ہے۔

ابوذر نے پیار سے جھڑکا۔پر وہ بھی انزالیہ تھی کہاں چپ ہونے والی تھی۔

کیوں نی سوچوں آپ ہی تو کہتے ہیں دنیا عالم ممکنات ہے۔یہاں کچھ بھی ہو سکتا ہے۔جو ذات کن فرما کر ساری دنیا بنا سکتی ہے وہ کچھ بھی کر سکتی ہے۔اب آپ خود کہہ رہے ہیں کہ یہ ناممکن ہے۔

اسکی تقریر پر ابوذر نے ہاتھ جوڑے اور کہا

یہ دیکھ لو میری بہن میرے جڑے ہوئے ہاتھ تمہیں اللہ کا واسطہ ہے چپ کر جاؤ،، ؑؑ

اپنی بھائی کی بات پر وہ منہ بسور کر چلی گئ۔

بھائی مجھے ماہی سے ملنے جانا ہے۔وہ صبح صبح ابوذر کے ساتھ کچن میں کھڑی تھی۔

کیوں کس خوشی میں؟

www.novelsclubb.com

ابوذر نے منہ بنا کر کہا۔

کیونکہ میرا دل کر رہا ہے،،وہ چہک کر بولی۔

کوئی ضرورت نہیں ایویں ہر کسی کا دماغ خراب کرنے مت پہنچ جایا کرو۔

اور تمہیں صرف میں اور امی ہی برداشت کر سکتے ہیں اور کوئی ایک سیکنڈ بھی نہیں کر سکتا ابوذر انزلیہ کو چڑاتے ہوئے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھائی کیا مسئلہ ہے؟

ویسے بھی ماہی نے خود مجھے دعوت دی ہے۔

وہ چاہتی تھی کہ پاکستان جانے سے پہلے میں ایک بار اس سے مل لوں۔نینی خفگی سے بولی۔

دیکھیں گے دیکھیں گے ابوذر کچن سے نکلتے ہوئے بولا۔

شام میں نینی کالے عبایا پہنے نقاب کیئے کھڑی تھی۔

چلیں ابوذر نے پوچھا۔

جی نینی خوشی سے بولی۔

راستے میں ابوذر نے ماہجبین کے لئے کپ کیک لئے جو کہ اس کو پسند تھے۔

www.novelsclubb.com

اوہو نینی نے ابوذر کے گال پر چٹکی بھرتے ہوئے اسے چھیڑا۔

شرم کرلو نینی بڑا بھائی ہوں تمہارا۔

وہ کھلکھلا کر ہنسی۔

انہوں نے بیل دی ماہجبین نے دروازہ کھولا۔

وہ لوگ آنے کا پہلے بتا چکے تھے۔

ماہی نے مسکرا کر انکا استقبال کیا۔ماہی نے چائے کے ساتھ لوازمات سے ان کی تواضع کی۔

چلیں نینی؟

ابوذر کچھ دیر بعد بولا۔

اتنی جلدی تھوڑی دیر اور رک جاؤ۔ماہی نے جلدی سے کہا۔

بلکہ آپ ایسا کریں نینی کو میرے پاس چھوڑ جائیں رات میں لے جایئے گا۔

اس نے التجائیہ انداز میں کیا ابوذر انکار نہ کر سکا۔

وہ کھل کر مسکرائی اسکے گال کا ڈمپل واضح ہوا اسکی مسکراہٹ دیکھ کر ابوذر کو اپنا دل رکتا محسوس ہوا۔اس نے جلدی سے نظریں جھکا لیں۔

ماہی برتن سمیٹ رہی تھی تو نینی جلدی سے بولی میں مدد کروا دیتی ہوں۔

نہیں رہنے دو ماہی نے روکنا چاہا مگر وہ نہیں رکی۔

کچن میں ماہی برتن دھو رہی تھی اور نینی سبزی کاٹ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم سے ایک بات پوچھوں؟

نینی نے سوال کیا۔

ہاں کیوں نہیں ماہی اپنائیت سے بولی۔

تمہیں ابوذر بھائی کیسے لگتے ہیں؟

وہ چلتی ہوئی ماہجبین کے قریب آئی۔

وہ ماہجبین کے چہرے کے تاثرات پڑھنا چاہتی تھی۔

نینی کے سوال پر اسکے دل کی دھڑکن تیز ہوئی۔ پھر اس نے خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہا تم کس طرح سے یہ سوال پوچھ رہی ہو میرا مطلب ہے کہ کیا کہنا چاہ رہی ہو؟

ماہجبین کو بات کرنے کے لئے الفاظ نہیں مل رہے تھے۔

تم ابوذر بھائی کو پسند کرتی ہو؟ اگر میں اپنے بھائی کے لئے تمہارا رشتہ مانگو تو........ اس نے بات ادھوری چھوڑ دی۔

اس کی بات پر ماہی کے گال لال ہو گئے۔ وہ زیرلب مسکرائی۔

پھر سنبھل کر بولی یہ فیصلہ تو میری فیملی کرے گی نہ کہ کون میرے لیے مناسب ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار ماہی میں تمہاری بات کر رہی ہوں کہ تمہیں کیسے لگتے ہیں میرے بھائی؟

نینی نے پھر سے اپنا سوال دہرایا۔

ٹھیک ہے اچھا ہے ماہجبین نے مسکراتے ہوئے کہا۔اسکے جواب پر نینی بچوں کی طرح اچھلی یعنی تمہیں کوئی اعتراض نہیں اس نے ماہی کو گلے لگالیا۔

ماہی کی ڈگری مکمل ہونے میں صرف دو ماہ رہ گئے وہ خوب محنت سے امتحانات کی تیاری کر رہی تھی۔آخر خیر خیریت سے امتحان ہو گئے۔یونیورسٹی ختم ہوئی اور ڈگری مکمل ہو گئی۔

اسکی فیملی اسے لینے انگلینڈ آئی تھی۔پھر ماہجبین شاہ اپنے خاندان سمیت پاکستان آگئی۔

پاکستان آئے اسے ایک ماہ ہو گیا تھا۔

وہ شام کی چائے پی رہی تھی کہ موبائل کی اسکرین روشن ہوئی۔انزالیہ کا نام چمک رہا تھا۔

اس نے میسج دیکھا درس کا دعوت نامہ تھا جسے اس نے بلا تردد قبول کر لیا۔

وہ مقررہ وقت پر درسگاہ پہنچ گئی۔

السلام علیکم !نینی نے پر جوش انداز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واعلیکم السلام! ماہی نے گلے ملتے ہوئے کہا۔

درس ختم ہونے کے بعد وہ دونوں۔یٹھی باتیں کر رہی تھیں۔

ماہی میں اور امی تمہارے گھر آنا چاہتے ہیں۔

کیوں نہیں ضرور آءو۔

ماہی نے جلدی سے کہا۔

بھائی کا رشتہ لے کے۔

نینی نے بات مکمل کی اس پر ماہجبین کے گال لال ہوئے۔

تمہیں اعتراض تو نہیں؟

نینی نے سوال کیا ماہجبین نے نفی میں سر ہلایا۔

ءءڈیڈ میں ایک لڑکے کو پسند کرتی ہوں۔اتوار کے دن اس کے گھر والے آنا چاہتے ہیں،،

اس نے ہمت کر کے کہا۔

اسکی بات پر اسکے ڈیڈ پوری طرح چونکے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون ہے وہ لڑکا؟

انہوں نے سنجیدگی سے سوال کیا۔

میرا فیلو ہے میرے ساتھ یونیورسٹی میں تھا۔"ابوذر" نام ہے اسکا۔

زین شاہ نے سر ہلایا مل لیتے ہیں ایک بار پھر دیکھتے ہیں۔

اتوار کی شام زین شاہ کے بنگلے میں نینی اور اسکی امی بیٹھی تھیں۔ دونوں خواتین عبایا پہنے ہوئے تھیں۔

کچھ دیر بعد ڈرائنگ روم میں زین شاہ اور انکی بیگم آئیں۔ وہ ان لوگوں کو دیکھ کر حیران تھے۔

سلام کے بعد نینی کی امی نے تمہید باندھی۔

www.novelsclubb.com

ءء میں ادھر اُدھر کی فضول باتوں کا سہارا لیے بغیر سیدھی بات کرنا چاہوں گی۔ابوذر اور انزالیہ میرے دو بچے ہیں۔ان کے والد کا انتقال انکے بچپن میں ہو گیا تھا۔میں ایک اسکول پر نسپل ہوں ابوذر بھی جاب شروع کر چکا ہے۔الحمداللہ گھر میں ہر ضرورت کی چیز ہے۔میں اپنے بیٹے کے لئے آپکی بیٹی کا رشتہ مانگتی ہوں۔وہ میرے بیٹے کے ساتھ خوش رہے گی،،

اسی دوران ماہجبین ٹی ٹرالی گھسیٹتے ہوئے اندر آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے سادہ کالے رنگ کی شلوار قمیض پہن رکھی تھی اور گلابی حجاب میں مقید چہرہ گلاب کی طرح کھلا ہوا تھا۔

نینی اور اسکی والدہ اس سے ملنے کے لئے کھڑی ہوئیں۔ان سے مل کر ماہی اپنی امی کے قریب صوفے پر بیٹھ گئی اور ملازمہ سب کو چائے سرو کرنے لگی۔

تو پھر آپکا کیا فیصلہ ہے؟

چائے کے دوران نینی کی امی نے سوال کیا۔

ہم سوچ کر جواب دیں گے،،زین شاہ بولے۔

ہم منتظر رہیں گے،، ،،

www.novelsclubb.com

کہتے ہوئے دونوں ماں بیٹی اٹھیں اللہ حافظ کہا اور باہر کی طرف چل دیں ماہی کی امی انہیں چھوڑنے کے لئے ان کے ساتھ چل دیں۔

یہ دونوں تبلیغی جماعت والی تھیں۔ان کو نکلتے دیکھ کر شہریار شاہ نے کہا اور ہنسنے لگا۔

جس پر ماہی نے اسے گھورا تو وہ خاموش ہو گیا۔

مما آپکو ماہی کیسی لگی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نینی نے اپنی والدہ سے سوال کیا جو کسی کتاب کے مطالعے میں مصروف تھیں۔

ہاں اچھی تھی پر اسکے گھر والے کچھ سمجھ نہی آئے۔ پتا نہیں ناخوش تھے یا پریشان۔ خیر چھوڑو جو اللہ کو منظور۔ اگر اللہ نے چاہا تو دونوں کی شادی ہو جائے گی ورنہ پھر جو اللہ کی رضا۔ اسکی امی پیار سے بولیں

ءء مگر بھائی ماہجبین کو پسند کرتے ہیں،،

وہ اداس سی بولی۔

بیٹا ہو گا وہی جو اللہ چاہتا ہے اسکی امی نے کہا دوبارہ مطالعہ میں مصروف ہو گئیں۔

ءء بھائی ہم آج ماہی گھر آپکا رشتہ لیکر گئے تھے،، نینی نے چہک کر کہا۔

www.novelsclubb.com

ابوذر جو کھڑا پانی پی رہا پانی فوارہ کی طرح اسکے منہ سے نکلا۔

کیا! یہ کیا کہ رہی ہو؟ ابوذر حیرانگی سے بولا۔

ءء باقی بات آپ امی سے پوچھ لیں،،

یہ کہہ کر نینی کچن سے نکل گئی۔

امی آپ ایک بار جانے سے پہلے مجھ سے تو پوچھ لیتیں۔ ابوذر خفگی سے بولا۔

کیوں ایسا کیا غلط کر دیا میں نے ؟ کیا تمہیں ماہجبین پسند نہیں ؟ اسکی ناراضگی پر اسکی امی بولیں۔

مگر آپ نے دیکھا نہیں انکی اور ہماری حیثیت میں کتنا فرق ہے ؟

تو پھر کیا ہوا؟

ہم تو بس رشتہ لیکر گئے تھے باقی آگے انکی مرضی ہم کوئی زور زبردستی تو نہیں کر رہے۔ یہ کہہ کر اسکی امی اٹھ کھڑی ہوئیں۔

سب لوگ بیٹھے تھے۔

ماہی بیٹا سوچ لو جو آسائشیں ہم نے تمہیں بچپن سے مہیا کی ہیں وہ وہاں ابوذر کے گھر نہیں ملیں گی،، اسکے ڈیڈ نے کہا۔

ڈیڈ میں گزارہ کر لوں گی۔ پہلے میں آپکی اور مما کی پسند دیکھ چکی ہوں چاہے ابوذر تھوڑا کماتا ہے مگر حلال کماتا ہے صادام کی طرح حرام نہیں کماتا،،

اس نے کہا اور وہاں سے اٹھ گئی۔

ماہی کے مام ڈیڈ کو رشتہ پسند نہیں آیا تھا مگر اسکی دادی انکی سادگی اور کھرے پن سے خوب متاثر ہوئی تھیں۔

www.novelsclubb.com

میں نے اس رشتے کے بارے میں کافی سوچا میرے خیال میں اتنا برا ابھی نہیں ہے ابوذر۔ ٹھیک رہے گا ماہی کے لئے۔ بیگم آپ ابوذر کی امی کو فون کر کے بتا دیجیۓ گا۔ زین شاہ نے فیصلہ سنایا۔ ماہی اس فیصلے پر بہت خوش تھی۔

جمعہ کے دن ماہجبین کے گھر نینی اور سکی والدہ آئے تھے۔ اس بار انکی ہمراہ ابوذر بھی تھا۔

ابوذر کی امی نے ماہجبین کو اسکے نام کی انگوٹھی پہنائی۔ سب خوش تھے۔

ماہی اور نینی لان می۔ کھڑے تھے۔ ماہجبین نینی کو اپنا گھر دکھا رہی تھی۔

شہریار شاہ گیٹ سے داخل ہوا۔ نینی کی ایک طرف اسکی جانب تھی۔ وہ لڑکی سفید رنگت، چھوٹے سے گلابی ہونٹ، چہرے سے معصومیت ٹپکتی تھی۔

جب وہ آگے بڑھا اس کو اپنی طرف آتا دیکھ کر اس نے فوراً چہرے پر نقاب ڈالا۔

لیکن شہریار شاہ اسکا چہرہ دیکھ چکا تھا بلکہ اسکی نشیلی آنکھوں پر اپنا دل ہار بیٹھا تھا۔

شہریار شاہ انکے پاس آکر کھڑا ہو گیا تو نینی اندر کی جانب چلے گئ۔

یہ ابوذر کی بہن تھی نہ اسے جاتا دیکھ کر شہریار شاہ بولا۔

ہاں کیوں کیا ہوا؟ ماہی نے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ تو مجھے دیکھ کر ایسے دوڑی ہے جیسے میں جوئی آدم خور ہوں،،

اس پر ماہی ہلکہ سا ہنسی ارے نہیں وہ مردوں سے پردہ کرتی ہے نہ اسی لیے چلی گئی،،

ماہی نے مسکرا کر وضاحت کی تو شہریار سر ہلاتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔

مما کیا کر رہی ہیں؟ شہریار اپنی ماں کے قریب بیٹھتے ہوئے بولا۔

یہ ماہی کے جہیز کی لسٹ بنا رہی ہوں وہ مصروف انداز میں بولیں۔

مگر اسکے سسرال والے تو کہہ رہے تھے ہمیں جہیز نہیں چاہئیے۔ شہریار نے کہا انہوں نے کہا اور ہم نے مان لیا اپنی بیٹی کو ہم کچھ نہیں دیں گے وہ تھوڑی ناراضگی سے بولیں۔

ارے میں نے تو ویسے ہی کہا تھا وہ محتاط انداز میں بولا۔

www.novelsclubb.com

مما آپکو انزالیہ کیسی لگتی ہے؟ شہریار نے سوال کیا۔

اسکی امی نے سر اٹھایا اور سوچتے ہوئے بولیں انزالیہ ابوذر کی بہن۔ ہاں وہی شہریار نے کہا۔

تم کیوں پوچھ رہی ہو؟ اسکی امی تفتیشی انداز میں بولیں۔

نہیں ویسے ہی وہ کہہ کر اٹھ گیا۔

مگر اپنی کے دل میں خلش چھوڑ گیا۔یہ اسکے بارے میں کیوں پوچھ رہا تھا؟انہوں نے خود سے سوال کیا۔اب وہ کیا جانے ان کا بیٹا اس پر دل ہار بیٹھا تھا۔

آج ماہجبین کا نکاح تھا۔اس نے روایتی دلہنوں کی طرح سرخ لباس پہنا تھا اور سنہرے دوپٹے سے حجاب کیا تھا۔اس لباس میں وہ آسمان سے اتری کوئی حور لگ رہی تھی۔

یک دم شور اٹھا بارات آگئی۔

سب بارات کو موصول کرنے کھڑے تھے۔

سب ایک دوسرے سے مل رہے تھے مگر شہریار شاہ کی نظریں صرف ایک انسان کو ڈھونڈ رہی تھیں۔تبھی اس نے دیکھا وہ سفید گائون پہن رکھا تھا اور سنہری دوپٹے سے نقاب کیا ہوا تھا۔وہ اسکی مما سے مل رہی تھی۔

شہریار مسلسل اسے دیکھ رہا تھا۔

جب نینی کو اس چیز کا اندازہ ہوا اس نے شہریار کی طرف دیکھا۔

شہریار نے فوراً نظریں چرا لیں۔

ماہی کی کزن اور دوستیں اسکے پاس برائیڈل روم میں گئیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہی شیشے کے سامنے کھڑی اپنا حجاب صحیح کر رہی تھی۔ماہی بارات آگئی انہوں نے کمرے میں گھستے ہوئے کہا۔

ماہی کی دھڑکن تیز ہوئی۔

یار بڑا ہینڈ سم لڑکا پھسایا ہے کہاں سے ملتے ہیں ایسے مرد اسکی کزن نے کہا تو پاس کھڑی ساری لڑکیاں ہنسنے لگیں۔

یار مت کرو،،ماہی نے کہا۔ ؀؀

یار ویسے بڑے پیارے لگ رہے ہیں ابوذر بھائی بلکہ جیجو جی وائٹ شیر وانی میں قیامت لگ رہے ہیں۔اب دیکھا دیکھی ساری لڑکیاں اسکے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر رہی تھیں۔

ان کی شرارتوں اور نٹکھٹ باتوں کی وجہ سے ماہی سر تا پا سرخ ہوگئی۔اسکو بلش کرتا دیکھ کر ساری لڑکیوں نے قہقہہ لگایا۔

لڑکیوا گر شرارتیں ختم ہوگئی ہوں تو ماہجبین کو لے آؤ نکاح خواں آگئے ہیں۔ماہی کی امی نے پکارا روہ اسے لیکر اسٹیج پر آگئیں۔

نکاح خواں نے نکاح پڑھایا اسکے نعد سب ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سارے فنکشن کے دوران شہریار شاہ کی نظر اس نقاب پوش حسینہ پر تھی۔

نکاح کے بعد رخصتی کا وقت آیا۔ماہی اپنے گھر والوں سے مل رہی تھی۔

شہریار شاہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا نینی کے پاس آیا۔میرے بہن کا خیال رکھیے گا۔

وہ کافی دیر سے نینی سے بات کرنا چاہ رہا تھا آخر مخاطب ہوا۔

آپ فکر نہ کریں ہم پورا خیال رکھیں گے۔نینی نے اتنا کہا اور وہاں سے رفو چکر ہو گئی۔

یار کیا مسئلہ ہے مجھے کانٹے لگے ہیں یا میری شکل اتنی ڈرائونی ہے یہ لڑکی ہمیشہ دور بھاگتی ہے۔
شہریار نے خود سے سرگوشی کی۔

اس نے پہلا قدم ابوذر کے گھر رکھا۔

www.novelsclubb.com

وہ پرانی طرز کا بنا تھا مگر کافی بڑا اور خوبصورت تھا۔

اس سے پہلے دونوں آگے بڑھتے

ء رک جائیں آپ دونوں ایسے اندر نہیں آ سکتے۔

انزالیہ ان کے مقابل آ کر کھڑی ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے مجھے نیگ دیں۔اس نے ہاتھ بڑھا کر کہا۔

لو آگئی منگتی کہیں کی چلو نکلو ابوذر نے اسے مذاق سے چھیڑا۔

امی دیکھیں بھائی مجھے منگتی بول رہے ہیں نینی چڑ کر بولی۔

صرف منگتی ہی نہیں لالچی، بھکارن اور ندیدی بھی ہو۔ابوذر نے اسے مزید تپایا۔امی یہ غلط چات ہے اس نے ہیر پٹختے ہوئے احتجاج کیا۔ان کی امی جواب تک مسکرا رہی تھیں انہوں ابوذر کو گھورا۔

اچھا چلو بتاؤ کیا چاہیئے۔ابوذر نے پوچھا۔

پورے ایک لاکھ نینی نے جلدی سے کہا۔

ہیں ں ں ں ں ں ں ں !ایک لاکھ ابوذر کی حیرت سے آنکھیں پھٹیں۔

بہنا کون سہ سستہ نشہ کرکے آئی ہو کبھی پچاس روپے کا نوٹ بھی دیکھا ہے۔دیکھو تو ایک لاکھ چاہیئے۔اپنی شکل دیکھ کر آئو شیشے میں دس روپے کے قابل نہیں ہے۔ابوذر نے اسے پھر سے چڑایا۔

بھائی آپ جو مرضی کہیں میں ایک لاکھ لوں گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھابھی کیا میں غلط کہہ رہی ہوں۔ماہی جوان لوگوں کی چپقلش سے محظوظ ہو رہی تھی اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

لو جی گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے۔یہاں تو اپنوں نے ٹیم بدل لی۔ابوذر نے دہائی دی۔

ڈئیر وائفی جسکی تم طرف داری کر رہی ہو نہ دیکھنا تمہیں تگنی کا ناچ نچاتی۔پھر تم روتی ہوئی میرے ہی پاس آیو گی۔ابوذر نے کہا۔

ایسا کچھ نہیں ہوگا۔آپ دیکھیے گا ہم دوسری عورتوں کے لئے رول ماڈل بنیں گی۔ہمارے درمیان ہمیشہ پیار رہے گا۔نینی ماہی کے گلے لگتے ہوئے بولی۔

ہاں یہ جو آج تم ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر کھڑی ہو کل کو ایک دوسرے کے چوٹیاں پکڑ کے لڑو گی۔لکھ لو میری بات۔ابوذر نے فوراً کہا۔

خیر بھائی چھوڑیں فائنل کریں کتنے پیسے دیں گے ؟نینی نے سوال کیا۔

ڈیڑھ سو روپے سے ایک روپے اوپر نہیں ملے گا۔امی آپ کیوں غیر جانب درانہ رویہ اختیار کیے ہوئی ہیں۔ابوذر نے اپنی امی سے کہا۔

بھئی اس معاملے میں تو میں نینی کے ساتھ ہوں یہ بہنوں کا حق ہوتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

امی خیر آپ تو ہر معاملے میں اس چھپکلی کا ساتھ دیتی ہیں۔ابوذر نے اسے ہلکی سی چپت لگائی۔

میں بھی ان کے ساتھ ہوں۔ماہی فوراً نینی کے ساتھ آکر کھڑی ہو گئیں۔

ہم کو تو اپنوں نے لوٹا بھئی یہ ساری وومن پاور اور میں معصوم شریف مرد ایک طرف ابوذر نے سر پکڑا۔

اچھا بھائی جلدی کریں پھر اندر بھی جانا ہے۔نینی بولی

ابوذر نے آہستگی سے شیروانی کی جیب سے مخملی ڈبی نکالی۔یہ لو اس نے ڈبی نینی کے ہاتھ پر رکھی۔

کیا ہے اس میں ؟نینی نے سوال کیا۔خود ہی دیکھ لو ابوذر نے کندھے اچکائے۔

نینی نے احتیاط سے ڈبی کھولی۔اس میں گولڈ کے ٹاپس چمک رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

واہ بھائی نینی نے تقریباً خوشی سے چیخ ماری اور ابوذر کے گلے لگ گئی۔

ابوذر نے پیار سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔

جناب اب ہم اندر جا سکتے ہیں ؟ابوذر نے نینی سے پوچھا۔

جی چلے جائیں وہ خوشی سے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ولیمے پر ابوذر کی فیملی نے مردوں عورتوں کا انتظام الگ کر رکھا تھا۔

شہریار چاہ کر بھی انزالیہ کو نہیں دیکھ پایا۔

یا اللہ! اسے میرا بنا دے شہریار شاہ نے آج اسے اللہ کی بارگاہ سے مانگا تھا۔

شادی کے ایک ہفتے بعد ماہی کے گھر والوں نے انکی ساری فیملی کی دعوت کی تھی۔ابوذر اور ماہی دونوں گئے۔

ان کے ساتھ نینی کو نہ دیکھ کر شہریار کا دل بجھ گیا۔

مما بھائی کدھر ہیں؟ ماہجبین نے سوال کیا۔

وہ ابھی آفس سے آیا ہے تو کمرے میں ہے اسکی مما نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

میں دیکھتی ہوں وہ کہتے ہوئے اٹھی۔

بھائی میں اندر آجاؤں؟ ماہی نے دروازے میں کھڑے ہو کر کہا۔

ماہی بچے باہر کیوں کھڑی ہو اندر آؤ۔ شہریار نے پیار سے کہا۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی آکر شہریار کے پاس بیٹھ گئی۔

ہاں بتاؤ کیسا ہے تمہارا سسرال ؟ تمہارا شوہر ساس سب۔

شہریار نے ماہی کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

سب بہت اچھے ہیں ابوذر بہت خیال رکھتے ہیں۔اور امی یعنی میری ساس بالکل بھی راویتی ساسوں جیسی نہیں ہیں۔اور جو نینی ہے بہت شرارتی اور کیوٹ ہے۔نینی کے نام پر شہریار کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔

تم لوگوں کے ساتھ آئی نہیں نینی ؟

شہریار نے سوال کیا۔

آپ کیوں پوچھ رہے ہیں ؟ماہی نے آنکھیں چھوٹی کر کے شکی انداز میں پوچھا۔

وہ میں تو اس لیے کہہ رہا تھا سب کو دعوت دی تھی ممانے شہریار نظریں چراتے ہوئے بولا۔

اچھا ویسے پھر سب میں ابوذر کی امی بھی شامل ہیں ان کا تو نہیں پوچھا۔

ماہی کی بات پر شہریار بری طرح بوکھلا گیا۔

میں تو بس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکی زبان لڑکھڑانے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھ لیں بھائی میں ہی آپکا رشتہ کرواسکتی ہوں۔آگر آپکو لگتا ہے کہ آپ مما کو منالیں گے تو آپکی بھول ہے اور ویسے بھی آپکو کیا لگتا ہے جو شادی کے دوران آپکی سر گرمیاں تھیں ہم سے پوشیدہ تھیں سب معلوم ہے مجھے۔ چلیں بتائیں پسند کرتے ہیں نہ اسے۔

ماہجبین تیزی سے بولی۔

ہاں صحیح ہے میرا مطلب اچھی ہے۔

تو پھر کروں بات مما سے؟ماہی چہک کر بولی۔

جیسے تمہاری مرضی شہریار نے معصومیت سے کہا۔اچھا جی جیسے میری مرضی کا بڑا خیال ہے نہ آپکو ماہی نے شہریار کے چٹکی بھرتے ہوئے کہا۔

ماہی بہت بگڑ گئی ہو تم شہریار مسکراہٹ دبا کر بولا۔

اوئے شرم آرہی ہے بے بی کو۔ماہی نے اسے پھر سے چھیڑا۔

بیبی جی بیگم صاحبہ بلا رہی ہیں ملازمہ نے دروازے پر دستک دے کر کہا۔اچھا آتی ہوں ماہی نے جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہی ڈریسنگ کے سامنے بیٹھی زیور اتار رہی تھی اور ابوذر پیچھے بیڈ پر بیٹھا لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا۔

اپ نے نینی کی شادی کے بارے میں کچھ سوچا؟

ماہی نے سوال کیا۔

کیوں تمہیں بہت جلدی ہے میری بہن کو اس گھر سے نکالنے کی؟ ابوذر نے مسکرا کر کہا۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ چلتے ہوئے ابوذر کے پاس آکر بیٹھی۔وہ مجھے اپنی چھوٹی بہنوں کی طرح عزیز ہے۔ماہجبین نے خفگی سے کہا۔

ارے بھئی مذاق کر رہا تھا۔ویسے تم کیوں پوچھ رہی ہو؟ ابوذر نے سوال کیا۔

وہ اصل میں شہریار بھائی پسند کرتے ہیں نینی کو شادی کرنا چاہتے ہیں۔آج انہوں نے بتایا تھا مجھے۔

اگر آپ کو کوئی اعتراض نہ ہو اور قنی سے پوچھ لیں پھر مما آئیں گی رشتہ لیکر۔

ہمم تو یہ بات ہے میں پہلے نینی کی رائے لینا چاہوں گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم اس سے پوچھنا اگر اس کی نظر میں کوئی اور نہیں ہے اور اسے اس رشتے سے بھی اعتراض نہیں تو پھر ہمیں کیا مسئلہ ہو گا۔

ٹھیک ہے آپ فکر نہ کریں میں نینی سے پوچھ لوں گی۔اس نے ابوذر کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔

ابوذر آفس جا چکا تھا اور اس کی امی اسکول۔

ماہجبین نے کافی کا ایک مگ نینی کے آگے رکھا اور دوسرا خود تھام کر اسکے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی۔

جزاک اللہ خیر بھابی نینی نے کہا۔

نینی مجھے تم سے بات کرنی ہے۔

جی بھابھی بولیں وہ ماہجبین کے انداز پر چونکی۔

نینی تم کسی لڑکے کو پسند کرتی ہو یا پھر کوئی ہو جسکو تم سمجھتی ہو کہ تمہارا اچھا ہم سفر بن سکے۔ماہی نے سیدھے اور صاف انداز میں کہا۔

نہیں بھابھی ایسی کوئی بات نہیں ہے نہ ہی کوئی ایسا انسان۔آپ ایسا کیوں پوچھ رہی ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نینی تمہیں یاد ہے تم نے مجھ سے پوچھا تھا کہ تمہیں میرے ابوذر بھائی کیسے لگتے ہیں بالکل اسی طرح آج میں تم سے پوچھتی یوں تمہیں میرے شہریار بھائی کیسے لگتے ہیں۔ماہی کی بات پر نینی کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا۔

بولو نینی ماہجبین نے سوالیہ نظروں سے نینی کو دیکھا۔

بھابھی آپ اس بارے میں امی اور بھائی سے بات کریں۔

ابوذر تمہارے رائے جاننا چاہتے ہیں۔ماہی نے کیا۔

آپ ان سے کہہ دیجئے گا کہ جوان کو اور امی کو بہتر لگے وہ کریں میں ان کے فیصلے پر راضی ہوں۔

ساری بات طے ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

ماہی کے والدین دادی اور شہریار انزالیہ کا رشتہ مانگنے آئے۔

بیٹا انزالیہ کو تو لاءو۔ماہی کی امی بولی۔

جی مما میں لاتی ہوں ماہجبین کہتے ہوئے نینی کے کمرے کی طرف چلے گئی۔

ماہی نینی کے کمرے میں داخل ہوئیں۔نینی تم آج بھی انکے سامنے ایسے جائو گی نینی کو نقاب میں دیکھ کر ماہجبین نے سوال کیا۔

بھابھی وہ ابھی میرے لیے نا محرم ہے نینی نے کہا۔

اچھا چلو جیسے تمہیں اچھا لگے۔

نینی ماہی کے ساتھ ڈرائنگ روم میں آگئی۔

نینی کو آج کے دن بھی نقاب میں دیکھ کر ماہی کی امی چونکی اس سے پہلے وہ کچھ کہتیں ماہی نے اشارے سے انہیں خاموش کرا دیا۔

چلیں جب سب کچھ طے ہو چکا ہے تو شادی کی تاریخ رکھ لی جائے۔ماہی کے ڈیڈ بولے۔

ابوذر نے اپنی امی کی طرف دیکھا انہوں نے ہاں میں سر ہلایا جی بہتر ایسا ٹھیک رہے گا ابوذر بولا۔

تو اگلے مہینے کی 13 تاریخ کیسی رہے گی ماہی کے ڈیڈ نے کہا۔

یہ کچھ جلدی نہیں نینی کی امی بولیں۔ارے نہیں آنٹی جلدی جب ہے اتنے دن ہیں شہریار تیزی سے بولا۔اسکا بس نہیں چل رہا تھا آج ہی نکاح پڑھوا کے نینی کو ساتھ لے جائے۔

اسکی جلد بازی پر اسکی امی نے اسے گھوریوں سے نوازہ جبکہ ماہی اور اسکے ڈیڈ سر جھکا کر مسکرانے لگے۔

شہریار کو اپنی حرکت کا احساس ہوا تو کھسیانا ہو کر بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں سب کا منہ میٹھا کراتی ہوں ماہی نے سب کا دھیان ہٹانے کے لیے کہا اور کمرے سے نکل گئی۔

زور شور سے زین شاہ کے بنگلے میں شادی کی تیاریاں ہو رہی تھیں جہاں مسز زین کو اکلوتے بیٹے کی شادی کی تیاری کے لئے دن تھوڑے لگ رہے تھے وہیں دوسری جانب ان کے لاڈلے سے دن کاٹے نہیں کٹ رہے تھے۔

آخر وہ دن آگیا شہریار شاہ انزالیہ فاروق کو اپنا بنانے پہنچ گیا۔

نکاح کے بعد رخصتی کا وقت آیا۔

ابوذر کی آنکھوں میں نمی تھی۔

اسکو اداس دیکھ کر ماہی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔آپ پریشان مت ہوں بلکہ نینی کے لئے دعا کریں۔

ماہی نے اسے دلاسہ دیا۔

شہریار اٹھیں نماز پڑھیں نماز کا وقت نکل رہا ہے۔اٹھ بھی جائیں وہ مسلسل شہریار کو جگا رہی تھی۔ار کیا ہو گیا بیگم کیوں صبح صبح جگا رہی ہو سونے دو نہ شہریار نیم غنودگی میں بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں پہلے اٹھ کر نماز پڑھیں پھر سو جایئے گا۔انزالیہ نے شہریار پر حکم صادر کیا۔

قسم سے ایسا لگ رہا ہے کسی مولانی سے شادی کرلی ہے۔شہریار اٹھتے ہوئے بولا۔

اب تو کرلی بھگتنا تو پڑے گا نینی نے مسکراتے ہوئے بولا۔

شہریار منہ بنا کر وضو کرنے چلا گیا۔

پانچ سال بعد:

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی بندیوں کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔جیسے ہمارے پاس اگر کوئی قیمتی زیور ہو جتنا ممکن ہو ہم چھپا کر رکھتے ہیں چوروں کی نظر سے اسی طرح اللہ۔یں حوس پرستوں کی نظر سے بچانا چاہتا ہے۔عورت کا مطلب ہی چھپا کر رکھے جانے والی چیز ہے۔

دیکھیں یہ میرا ذاتی تجربہ ہے اگر عورت طردے میں نکلتی ہے تو زیادہ تر مرد نظریں احتراماً جھکا لیتے ہیں۔

اگر عورت بن سنور کر نکلے گی بے پردہ ہو کر تو ہر کوئی اسے دیکھے گا۔اور آج کل لڑکیوں کو لگتا ہے کہ کوئی دیکھ رہا ہے تو ہم بہت خوبصورت ہیں لیکن ایسا نہیں ہے اصل میں انہوں نے اپنا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

معیار اتنا گرالیا ہے کہ وہ باہر موجود ہر انسان کے لئے تفریح کا باعث بن چکیں ہیں۔ کیا اسلام نے عورت کو یہ مقام دیا ہے نہیں نہیں اسلام نے تو عورت کو تخت پر بٹھایا ہے۔

ماہجبین ڈائس پر کھڑی بول رہی تھی اور سامنے برقعوں میں ملبوس لڑکیاں پوری توجہ سے اسے سن رہی تھیں۔

درس ختم ہونے کے بعد ماہجبین اور انزالیہ ہال سے نکلیں۔ ارے بھابھی آج تو آپ نے کمال کر دیا۔ اتنا اچھا لیکچر دیا آپ نے۔ انزالیہ نے مسکرا کر کہا۔

اچھا چلو جلدی چلو ابوذر ج

کافی دیر سے باہر کھڑے ہیں دو تین بار کال کر چکے ہیں وہ نینی کا ہاتھ پکڑ کر تیزی سے چلنے لگی۔

www.novelsclubb.com

دونوں گاڑی میں بیٹھیں۔

شکر ہیں مما آپ آ گئیں فاطمہ اتنی دیر سے رو رہی ہے۔

ماہجبین کے بیٹے احمد نے اپنی چھوٹی سی بہن اپنی مما کو پکڑاتے ہوئے کہا۔

ارے میری گڑیا منا سے اداس ہو گئی تھی ماہی اسے چپ کراتے ہوئے بولی۔

ابوذر نے نینی کو اسکے گھر چھوڑا اور خود اپنے گھر کی جانب چل دیے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نینی گیٹ سے اندر داخل ہوئی تھی کہ اسکی جڑواں بیٹیاں دوڑتی ہوئی اسکی ٹانگوں سے آکر لپٹ گئیں۔وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ کرانہیں پیار کرنے لگی۔

آج نینی کی بیٹیوں کی سالگرہ تھی۔سب لوگ اکٹھے ہوئے تھے۔دونوں بہنیں فراک میں ننھی پریاں لگ رہی تھیں۔

ماہجبین اور ابوذر بھی آئے تھے۔

چلیں آئیں سب ایک فیملی پکچر بناتے ہیں شہریار نے سب کو آواز لگائی۔سب نے تصویر بنوائی۔

یوں ایک لڑکی کی کہانی اختتام کو پہنچی۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

یہ میرا پہلا ناول ہے پڑھ کر ضرور بتائیے کہ کیسا لگا اور اگر اس میں کوئی بات آپ کو اللہ کے قریب کرے تو مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔خوش رہیں خوشیاں بانٹتے رہیں۔

فی امان اللہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB